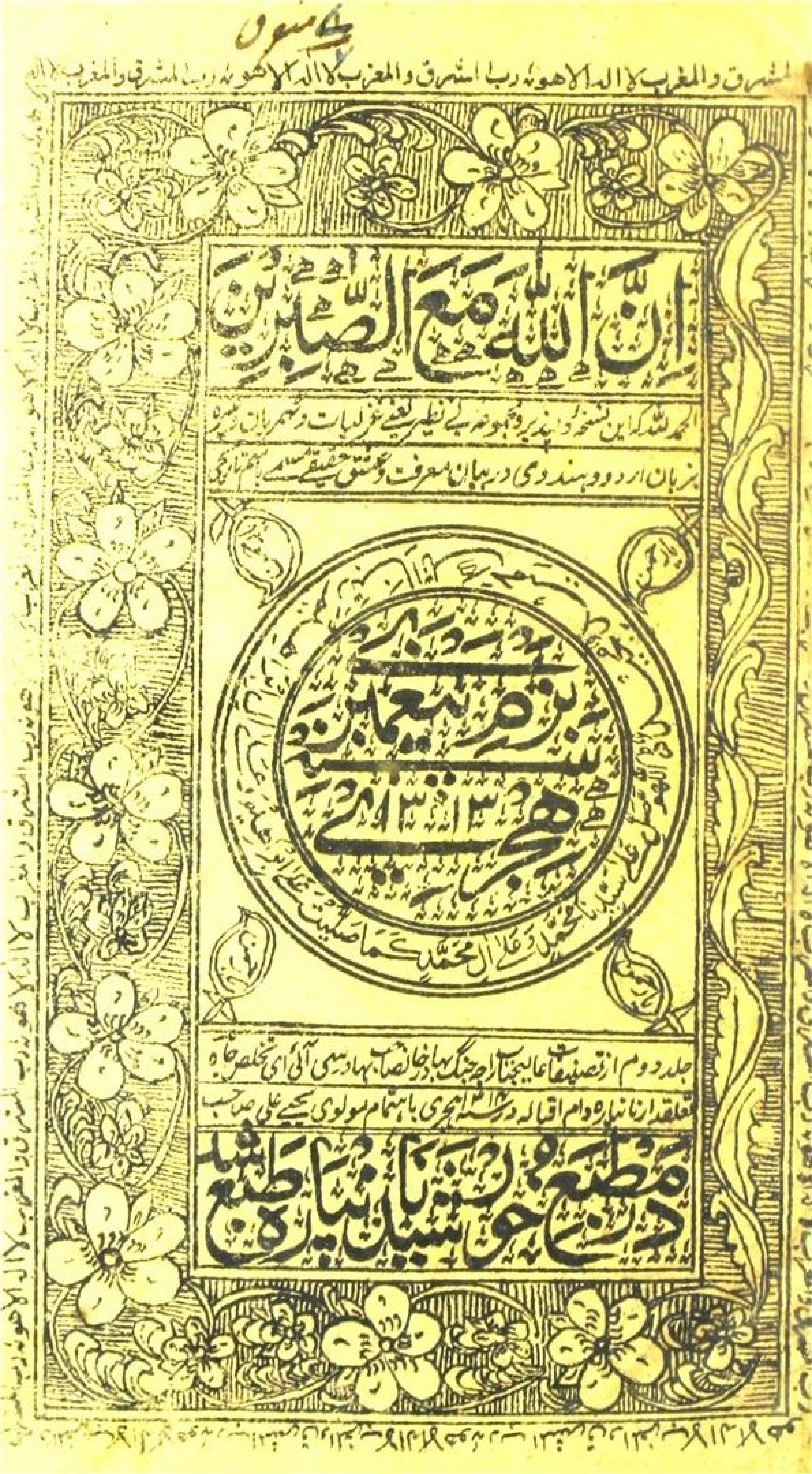
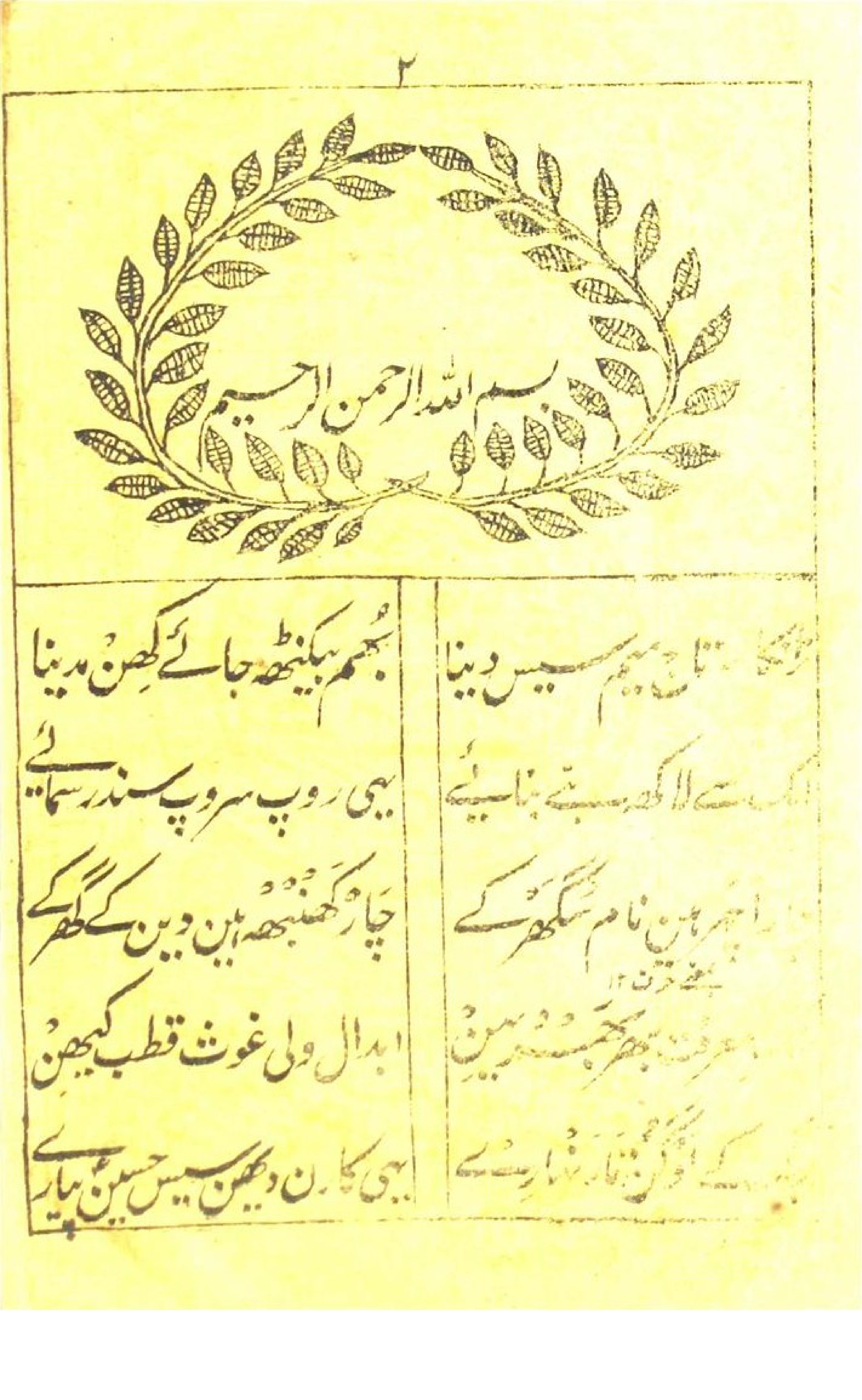


ان الله مع الصابرین
الحمد للہ کہ این نسخۂ دلپذیر ... بے نظیر یعنی غزلیات ...
بزبان اردو و ہندوی در بیان معرفت و عشق حقیقی
محمد و علی آل محمد کما صلیت
جلد دوم از تصنیفات عالیجناب ...
... ہجری باہتمام مولوی یحییٰ علی صاحب
در مطبع ... طبع شد



بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible] تاں ہم بھیس دینا — بھم بیکنٹھ جائے کھن مدینا

[illegible] اکھ [illegible] پائیے — یہی روپ سروپ سندر سمائے

[illegible] ہاں نام سنگھ کے — چار کھنبھ ہیں دین کے گھر کے

یعنی حروف ۱۲

[illegible] — ابدال ولی غوث قطب کیھن

[illegible] ہارے — یہی کارن دیکھن بھیس حسین پیارے

برجهه نور لاگی جس بن کلی (بمعنی درخت ۱۲)	کهل کهل گئی کلی پریم کی
جهه من مان یه رنگ سن ناہین	حیاه کب چهپے دکهه کی بهان

غزل نعتیه

زبان قدرت په و زاول جو ہین محمد کا نام آیا	ادب کے لوح میں پہلے قلم [illegible]
کہا جو موسی نے رب ارنی ہوا یه ارشاد لن ترانی	خدا کی تیری ہمانی قریب [illegible]
سواد چشم صنم کہ جو سنگ اسود کو منہ چوما	جمال محبوب حیاه کیا [illegible]

ٹهمری

مدینه کی گلیو نمین جهومت پهرون	حیاه نقش پا دیکهون [illegible]
حیاه کو نکهه جبریل کے دے بنی	گنبد و خضرا اور [illegible]

ٹھمری

سن پار نہیں تیر نہہ چلے	من من مار رہیو ہیر ہیر لیے
جاہ یہہ انجھر جھہ جانت ہین	مکھہ موہن رس لیے لیے

ایضاً

بالم تھر برین مندر نہیں آئے	نین آنس بھرے سیج جیا تر پائے
ہم کھکے گہنی ہاتھ رہے سب	جاہ پیا کھہ کارن موہ بسرائے

ایضاً

گہر اسب بیٹھا ہین جب گجرا لی پہناوے	اون گجری انکھین جگے بل جاؤن جیر الو بھاوے
بکل بن بڑا سندر گلے گجرا نوے	جاہ وجگ سہاگن ہو یہہ بر نہاوے

ٹھمری

بانسریا بالم مورے گلے کی پھانسی	سنائے لبھن بنائے موہی ابناسی
جاہ چیت ملائے ہر چیت دیہن	رس مکھ بلائے نین ماری گانسی

ایضاً

رنگ پیا بین موری چوندر رنگ گئی	بھل رنگ سوہے سکھی چمک گئی
پیا بول بولے جیسے انسدن	بجی ہر بنسی جھنک کانن گئی
ہر کے ہاتھ جاہ کی لاج رہے	سگھر کاج بنی بن گئیے

ایضاً

موہنی نجریا پیا کی موہے	نین رسیلے چتون بانکی سوہے

کٹھن پیت لاگی جاہ چھٹنا ناہین | نسدن جیبرا احمد جو ہے

ٹھمری

کاکھہ آیو بھولیو باٹ | سدہ نار اکھیود کھہ بسنہیو ہاٹ
چھونچھی نہاّ رین اندھیاری | کھِہ جتن اوتر یھون پریم گھاٹ
چل چلنا ہوا گا سادھو | کر گیان جاہ ہر باندہو گا نٹھ

ایضاً

نین کٹھن کٹھور تہارے سام | موہے توہے او نہین نینن سی کام
بس نہین کس چلون سکھی ری | مین برہن رہت جیا تھام تھام
جاہ وہی انگ انگ رس لے | ہردم سمرو رام رام

غزل

وصل محبوب کہین یا شبِ پُر نور کہون | یدِ بیضا کہون یا روشنیِ طور کہون

ہین حسینانِ جہان سامنی سب تیرے خجل | چہرۂ حور کہون یا رخِ پر نور کہون

ہو قریبِ رگِ جان گو تو نہان نظرون سے | اس ادا سے تمہین نزدیک کہون دور کہون

کہنا سب پیر مسیحا سے مدینے جا کر | ای صبا تجھسے جو حالِ دلِ رنجور کہون

عرش سے فرش تک ہے تیری ضیا روشن | فرق ہرگز نہین خالق کا تجھے نور کہون

نہین دیکھا بجز اونکو جدا خالق سے | حق ہے کیونکر نہ اونہین جا بجا مین معمور کہون

ٹھمری

بانکے بنسی بجائے | ترچھی ترچھی چتون تان جیا کو بھائے

جوبن متوار نین لاگے	لاگے لاگے سندر نین جگا
سُندر مکھ مکٹ براجے	چندر مکھ نور جاہ احمد سہا

ٹھمری

رنگیلے نین سانورو رنگ دو	رنگ گگر بھرو چولیا رنگ دو
سکھیان باری رنگ جوبن کی	رنگ برنگ جاہ کی چوندر رنگ دو

ٹھمری

جھلک دکھائے دیہیں جھلکیاں	متوار کہیں موٗرے نین جگیاں
دیکھ پایوں کوئی اور نہیں	تمہیں تو ہو مدینے کے لبیاں
نور سے نور مل ایک بھیو	آیہی کل کارن ہیں بنیاں

جاہ کی اوگن گن ہوئی نیّاّ   وئی پت رکھیا نہیؔ ہین کھویّا

ٹھمری

مین تو ہر جا وہی ڈھونڈہ رہی   ملے پیارا کچھ جیا نین موند رہی

کہین لوگوا موسے ہے بورانی   جاہ من ہی من ہر گوندہ رہی

ٹھمری

مین جینوت سیام تو نجھیے کہری   نین دیکھین ہر ہر گھڑی

ہیا ان پل چھین راکھون تو نجھیے   جاہ جو من جو کھٹ نہیؔ اڑھی

ٹھمری

میکے چلی ڈولیا روکے کاہے آن   جو لکھین کرما وہی جان

جب آئیں لیویں مکھ کھول | جاہ رکھ دیپ ہر بھچان

ٹھمری

سو گھر ہی جائے کچھ پیسا | ڈولیا نہیں ڈولی بن پیسا

رانگ ہی گوسنے کی | سسرے نے لکھی چٹھی

جاہ موہے نا بسرے | لگن آئی ادے لگے جیسے

ٹھمری

بول پہا سدہ پیا آئی | یہ رٹ توری موہے نیک بھائی

اولے ولے بھنور ہیو جیا جاہ | لگی نگس نیّا بل بل بنی جائی

ٹھمری بھجن نما

بین ہوت ہے رنگ مان رہی — چٹک چوندرا وڑھا کے پیا بنھیاں گہی

پیاہ کو واو رنگ ناسوہے — بین بہی رنگ مان رہی

ٹھمری

اوس رات سے بڑہ کر کونسی ہے رات — تو مجھے یاد دلاوت ہوں معراج کی رات

سب انہ صبیرا و جیار ہو آوا — جاہ بھید اجنبہہ کھلے ذرات

غزل

دکھادے جلوہ شاہانہ شہنشاہِ مدینہ کا — محبت میں ہوں دیوانہ شہنشاہِ مدینہ کا

پلا کر بادۂ الفت جناب غوثِ اعظم نے — کیا سرشار و مستانہ شہنشاہِ مدینہ کا

جلانا ہو جالو جل نہیں سکتا کسی صورت — دلِ داغی ہے پروانہ شہنشاہِ مدینہ کا

سونگھائی ہے صبا جب سے خوشبو کف شبگیر کی | ہوا ہے جاہ دیوانہ شہنشاہِ مدینہ کا

ساون

آئے ساون من مورا جھولے۔ بن پیا نینن نیر بہی

چوندرا اوڑھے رنگ برنگی۔ موتین مانگ بھری

بادر چھائے بجلی سے چمکے ای دی بوندوا پرت جھری

انکھیان تو توری راہ تکت ہین

آو احمد پیا جاہ پیان گر بیے

ٹھمری ہولی نما

ٹوٹ با جانکس گئے راگ | ہاڑ ماس مان لاگی آگ

رنگ مان رنگ جائے سگری چوندر	نت اوٹھ اوٹھ کھیلے پھاگ
گرہ بیرن لاگی وکھ دیے	آن احمد کھولین جاہ جاگے بھاگ

ساون

اون بن جیرا بیاکل مورا نیند نہ آوے ساری رات

کوئل کوکے مورا بولے ہیا کا کنول کمہلات

جاہ کہت احمد سے سدہ نا بھولیو رُت ساون کی بیتی جات

ہولی

ایسے پھاگ مان کانہ مچائی رار	موری چولیا بھجوئی دیو کے ہا
اب کیسے جائے جاہ گوئیان	رنگ لیکے احمد پیا کے دوار

کہیری معرفت

توری موہنی صورتیا پر بلہاری	نین کجراری دیکھے رالگے چلت پیا ما
باندھے سیس نور پگڑیے	اوڑھے ہے معرفت کی چندریا
جامہ سبز مرجان مانگ بھری	موتین لڑی گرد ڈارے ہروا

ساون معرفت

جھولا ڈارو کن رسیانے	جھولت بندریا آئی
جھوا در بدرا گرج بدریا گھرے	سن سن چلت پوروائی
احمد پیا جاہ کو پتیاں لگاؤ	ناہین ناجبک جیا ڈرائی

ٹھمری

نین بابی پی ملن کو رہے نکس گئے جیے تن بھر گئی

پلٹ کایا سب بجھے ماٹی اپنا پرایا جگ ہے ہو بانت گھور

سبیس کا لنہ گوریہ بہین ہار کھل جیہین انکھیان جیب ہوناکھور

ہار جون ہار ہر گئی رگ بہی تارے جتن بھیو ہر ہر کر کے مر

انکھیان اکاس ننگ بھئی تن بھیو اوگھر

سائین سے من جاہ لگائے کے نبی کا دیکھو نور

ٹھمری

چلی پورو یا نیا بھئی منجد ہار
پیا ملن کو جات تہی بار

کا گن اوگن مو سے بھیو ہے
ناہین آئے سکھی کھیو نہ بار

جل اگر جاہ تھے تھرکا ہے	نبیؐ علےؑ آؤ لیو اونتار

ٹھمری

نین برہن جگے پیا ملو آدھی رات	پیم مدہ مان ایسی بہی متواری بسری ساری بات
کہی سمجھا کا سے کہوں من ہی من ہاں ہوں پچھتات	علیؑ نبیؐ کرپا کیجیے جاہ کی سدا رہے حیات

غزل

جسکا یہ ہے جلوہ پیارا احمدؐ	کیا حسن یہ ہے ہمارا احمدؐ
کیا حُسن حسین کے سامنے ہو	ہے نشو و نما ستارا احمدؐ
اپنے در کا گدا بنا لو	ہے جاہ کو یہ سہارا احمدؐ

ٹھمری

پرالکھون گیان بسر یون نہین تو نے — موہن آن رہیو من موہے

چاہ رہے متوارا و نہین کے — وہی مل نینن سوہے

ٹھمری

رنگ رنگ کے کھروا بنائے — ایسے بنائے سب من بھائے

ایک سے ایک نا ہین بلے — چاہ جن جن ڈھونڈ ہا پائے

غزل

نین رس بھر بھر کے مارا یار نے — محو خود بیخود بنایا یار نے

ہے حقیقت مین فنا اپنی بقا — جلوہ زیبا دکھایا یار نے

چاہ کا مقصود مطلب تھا یہی — کرلیا ہے مجکو اپنا یار نے

ٹھمری

نند یا ہر لیو نیہا لگائیکے | موہ رہیو رس بتیان سنائیکے

دہن دکھائے جھلک جاہ | نین جاگے جگائیکے

ٹھمری

من پیا پیا من ناہین | موجود تن وجود جب تن ناہین

جاہ ہیم احد مل یہی بھید | حق کہین سر تن ناہین

ٹھمری

پی پیا ملے عرش پر | نرہا فرق ادہر اودہر

رہا یہی یہہ کیا ہے رمز | جاہ صلّ علے پڑہ

ٹھمری

پہونچائی موہے پیا کی گلییان		نیبن سے پرون توری پیان
غوث قطب کے جاہ بل جائیے		فضل رحمان ملن پیا تا ئن ہیان

ٹھمری

مور پیا کون جھگڑا		لگائن بیرن مکھہ ابرا
جاہ چیری چرنن کی		بنتی منتی کیھون سگرا

ٹھمری

سدہ راکھو محمد مورے		مین چیری چرنن کی توری
الہی وہ دن کو ونا ہو پیچھیے		تمہین من موہن آیو جاہ کی اوری

ٹھمری

گھاٹ اوترن گھاٹ نہ جانی | بن گور گھاٹ اوگھٹ بنایا پہنسائی
چاہ واری پیر کے سدھ آگہی | بہر بہر رس دہین بہئی دیوانی

ٹھمری

بہولا گن موہے رہین کاری تیان | بہئی نبک سیج پیا کمن رس تیان
پڑہ پڑہ جدوا موہ پہ چلائن | تہک تہک رہین بیرن چلین گہتیان
رہی ٹہرت بیر ہردے ہرم | چاہ گیان دہیان کی رہین بہی تیان

ٹھمری

ترچھے نین رہے لاگ جیا مین | گرین انسوا تن جرا یون ملن پیا مین
کوک کوئل چاہ سہی نہ جائے | کٹھن بول بنسی رسیا مین

غزل

لہ ولیس نام تو شافع روزِ محشری	از قدم تو یافتہ عرش عظیم برتری
تیری تلاش جستجو کرتا ہے جاہ کو	پردہ ہٹا کے رخ دکھا ماہ لقا انوری

ٹھمری

چلو چلو ری سکھی ہم ملن	نند یا آتی او ٹھو بن ٹھن کے
نت بول پی پپیہارا سن	جاہ یہی دھن لاگی تن من

ٹھمری

دل میں لو لگی ہے دیکھ مدینہ رہوں	تن بدن پھونکے تم بن کس ہوں
نس دن تمہیں کا سمر رہوں	موہن پیاری صورتیا دکھا موہ ہوں

پاپ بہر بہر رہیون لٹے ذَبئی
جاہ کی نیا کر پار سمجھو ہے

چوندر میل کس دے ہوئے رہو
نہ پھرون اِت اوت تو ہی در

ٹھمری

جائے دیکھون روضہ مصطفیٰ ص
مقصود و مطلوب ہے یہی جاہ

پل پل چھن چھن یہی صدا
ہے یہی دو جہان کی بنا

غزل

اللہ اللہ کیا ہے شان مصطفیٰ ص
جاہ نورِ حق سے یہ ظاہر ہوا

ہے یہ محبوبِ خدا صلِّ علیٰ
ہے یہی دونون جہان کا

ٹھمری

ون ڈگریا لاگین ٹھگ | بن ساتھ پیا گئیں مورپات
پیر جاہ یہی رہت ہے | لاموریے سیام کی گھبر یا لاگ

ٹھمری

ت رہی ڈگریا کھری | ملین پیا ہو جائے نیک گھری
ین سے انکھیان لڑی | جاہ جائے تمھاری احمد نگری

ٹھمری

ت رنگ روپ بچ کا آیا رہے یار | سگرو روپ سے نیارے ہولدار
بن رنگ تمھین رہے پی | بھردے رس گلرجاہ تمھاری دوار

ٹھمری

پیا پیاری دو لگا نین کجرا
موہے سوجھ پڑے ہو سکھ

پیر غوث کے چرن سیس جھکائے
پھر پھر کے رس پی دیا ہاتھ پکڑ

تن من سے چاہ بیری جائے نین
موہنی صورت کے بل جاؤں ہی

غزل

مزہ مل گیا جبکہ آب بقا کا
جو دیدار پایا رسول خدا کا

کیا نور نے دونوں عالم کو روشن
ہوا چار سو شور صلّ علا کا

قدم قاب قوسین پر جبکہ رکھا
ملائک نے نعرہ کیا مرحبا کا

خدا جسکا خود چاہ مداح ہووے
لکھوں وصف کیا خاتم الانبیا کا

ٹھمری

کوئل کی کوک بن بن رہی — برہن پڑی ماری دُکھ بھری

بھئی بھیانک سُن سکھی بول — کاکہوں چرنن تمرے لاگ رہی

دیکھوں سوت جاگت توہی پئے — چاہ سُرت غوث پڑی رہی

ٹھمری

چٹک چوندر نین بھائی — چھب نئی نئی پیا نے دکھائی

مہک پھولن چاہ رہی — نت بن بن گوریئے آئی

ٹھمری

سیج موری پیا آئے گئے — دے دے رس موہے چھکا گئے

مورے کرم یہ نار رہے — نئی آن چاہ کو بنا گئے

غزل

جو حال گدا شاہا بنا ہے تیرا قدم اور میرا سر
اس در کو چھوڑ کے جاؤں کدھر ہی تیرا قدم اور میرا سر

وہ سر میں محبوب خدا جب پہل گئے کعبہ میں گیا
بت لگے قدموں پہ گرکر ہے تیرا قدم اور میرا سر

جب طالب سے مطلوب ملا پڑھتی تھی ملائک صل علی
کی عرش نے عرض خوش ہو کر ہے تیرا قدم اور میرا سر

رفتار نے انکھیوں کے کیا بسمل و تیر مژہ سے ہوا گھائل
چلتے ہیں ابرو کے خنجر ہے تیرا قدم اور میرا سر

وہ مکھڑا ترے سینہ کی گلیاں کھل کھل رہیں جن میں کی گلیاں
رہوں ہند میں کب تک ای سرور ہی تیرا قدم اور میرا سر

بہار رونق گئی گرد بیٹھ چمن بہر خنجر لب کے بوسہ لوں
کہوں بانٹتی آنکھوں کو ملکر ہے تیرا قدم اور میرا سر

جب میزان میں اعمال تلیں اور دفتر جرم خطا کی کھلیں
وہاں جاہ کی لینا جلد خبر ہے تیرا قدم اور میرا سر

ٹھمری بہار بسنت

کھیلیں بسنت تمہارے مہاراج — یہی ہیں دو جگ کے سرتاج

تن من رنگیں سگرو — سب بن بن کے چلو آج

بور بور رہے پھول جاہ — گروا لیہن لگائے راکھی لاج

ٹھمری

نین ایکھی دوجے نہیں دیکھے — آپ ہی آپ دیکھے کون دیکھے

بھنور مان رہے بھرم جاہ — احد بن احمد گھٹ دیکھے

ٹھمری

موہن ملن من للچائے — کونن جتن سے ہو ملجائے

نین بسو موہند را کھون	سگرو بھید کھل جائے
برہا گانٹھ او لجھ او لجھ رہی ہے	چاہ اون بن کو سلجھائے

ٹھمری

جن کارن بھئی بن باسی وہی موہن نا ملے

تن ڈھونڈھ رہی ہے من اوداسی وہی موہن نا ملے

جن کارن بھئی بن باسی وہی موہن نا ملے

چاہ بیری بھئے لوگوا

ہنسکا او نہیں نینن کی لاگے گانسی

جن کارن بھئی بن باسی وہی موہن نا ملے

ٹھمری

رٹ لاگی سیام صورتیا دکھا — بل جاؤں میٹھے بولن گروا لگا

کل پرت نہین بن گروا لاگے — دے دئی موہے مدینہ دکھا

تور دوروا چھوڑ جاہ جائی کہان — پھنسی بھنور نیا پار دی لگا

ٹھمری

رنگو محمد موہے چیری تہاری — چٹک چوندر ہو رہی ساری

تمری ہی سں رنگ کی جاہ کو آس ہے — تورے بن رنگے رنگ نہین واری

ٹھمری

آئین محمد چوندر رنگ جائین — لگی آگ اونہین کی مل جائین

نہی رنگ موپے چھین چھین بہاوے ۔ جاہ کی رس گگر بھر جائیں

ٹھمری

مدینے کے بسیّا تو ہی ہمرج رہی ۔ تار و گناہن سے یہی عرج رہی

تمکو رب یہی کارن بنایا ۔ جاہ تمرے در کا گدایہ گرج رہی

ٹھمری

نبی جی کیسے بجایو بانسریا ۔ من مور موہ رہیو سانوریا

دھن سنائے جاہ کو رس دھن ۔ متوار کر کینو باوریا ۂ

ٹھمری

جہلکائے دیو من مور رنگیّا ۔ بل جاؤن تمہارے مدینے کے بسیّا

جل اگم نینن نیر بھرے ۔ جاہ پت رہی پارتھی نیتا

غزل

نہاں ہے نہیں عیاں وہ بو ہے ۔ ہر گل میں مہکتا تو ہی تو ہے

ہیں چہچہہ زن ہزاروں بلبل ۔ نکتہ ہے جو میم میں وہ تو ہے

ای جاہ ہے وصل کی تمنا ۔ گو جلوہ طور چار سو ہے

ٹھمری

چھپیں نہ جوبن گلنار چوندر میں ۔ بھنور لوبھ رس لین بن سندر میں

کلی کھل ہنسیں جاہ بن بن کی ۔ ہر مہک پھول بسی من مندر میں

ٹھمری

جیا مورا اُٹھل بھو سجنی ‏ ‏ بپت برہا دو ر بجھے

رہ ایک بھٹک دی گئی حجاہ ‏ ‏ احد احمد بیچ میم رہے

ٹھمری

فضلِ رحمان پیا گیئن بنہیان ‏ ‏ لاج راکھی موری ہو گوئیان

حجاہ بل جائے آس پیرکے ‏ ‏ دہین اوتار پرون پیّان

ٹھمری

موہن رنگ دی موری چوندر رنگ دار ‏ ‏ ساگر گھاٹ اُترِہون گلنار

یہی رنگ رنگ ہر رہے ‏ ‏ حجاہ ننی کرت بار بار

ٹھمری

سانورو مورے نینن مان کجرا بنے — مدہ بھرے نور نور دیکھن بنے

تگ رنگی سیج چمکن لاگی — جاہ سہاگن بھیون پیا موری

ٹھمری

چھم چھم آتی سگھڑ پیاری — بیجے سُندر مرلی نیاری

جن سنگھ رہے نین اٹکے — کیھون او نہین سنگھہ یاری

تیکھین بھوین کمان پلک نوکیلی — لاگی یہی جاہ جیا کٹاری

ٹھمری

ن موہن بانکے ہمرے — چال نیاری کجرا نور نین بھرے

لقیت کی سند وحدت کا تلیہ — الا اللہ کی تسبیح تاج شفاعت سر جے

طالب مطلوب رضائے خدا مین	جاہ پڑہ صلِ علی المجبوب ہین کہرے

ٹہمری

سنور سنور آئین بانکے سنوریا	چیتون چڑہی بول میٹھے بجائین بنسریا
انمول چہب چندر جوت نیاری	جہمک چال دیکہہ من ہہئو باوریا
بین گہمر جاہ انس تہمے	محمد ملے کہیون ناوریا

ٹہمری

برسین گہنیرے بوند بوند	موتین سہرا رہی ہو گوندگوند
جیت لس پیاسی لاگی	سکہی دیکہون نین موندموند
رکیس لمبے لمبے بہنگوا جہولین	جاہ لہرائے جی رہی ڈہونڈ ڈہونڈ

ٹھمری

بالم رین جاگے کہین نینا بری بہتی کیسے	ہون کلپت بیٹھی مین جل بن مین تڑپی جیسے
رکت گئے انسن گرت ہین امی کی کا چوک بہی ایسے	ہنی جی تمہین نراؤ جاہ عرج گرت تمسے

ٹھمری

بنا درس انکھیاں گئین ڈہونڈہ لائے	نین جوت دیکھو مکھہ دکھلائے
مین ہون بوری تمرے درس کی	جاہ کو پیا کاہے مارت ہو نہیا لگائے

غزل

رو غیرتِ صد بہار داری	ای حسن و جمالِ یار داری
ای نرگسِ مستِ محوِ جانان	در چشم چہ انتظار داری

مرغِ دلِ من بدامِ زلفت — باسیر و شکار کار داری

برباد کند صبا ز کویت — باخاکِ مرا غبار داری

آواز صنم ز نے شنیدم — گوید بچہ حالِ زار داری

یک ناوکِ ناز کردہ بسمل — ترکش پیکان ہزار داری

اے چاہ بہ ہجرِ شاہِ خوبان — دل مضطر و بیقرار داری

ٹھمری

متوارے رہون سانورے رنگ مان — اوڑا اوڑ رہون رنگ پتنگ مان

من مان یہی رنگ رچو ہے — ہر دم رہون یہی ڈھنگ مان

چٹک بنے چاہ میں چندر مورے — ڈوب ڈوبے ہی واکے رنگ مان

ٹھمری

من موراکون رنگ مان	دیکھت ہون ہر ہر رنگ مان
نین لپٹائے جھٹ پٹ موہے	سکھی رہی ہین کون ڈھنگ مان
جاہ بھر گئی رس سے سگری جو لیا	بس بس پی جھک آونت مورے ڈھنگ مان

ٹھمری

نین جسنین من موہے	جگ دیکھہ دکھائے چت موہے
او نہین کجری انکھیون کے یہ بن ہی ہے	جاہ تل میم بچ نور سوہے

ٹھمری

رنگ مان رہی تورے چتگ چوند یا	اور رنگ نا کھلے بانکے سندر یا

بچھینا بچھینا رنگ جاہ موہی سوہے | جو رنگ وی بیچ شام ٹھہاری اٹریا

ٹھمری

پیا رنگ مان بسی مہکی چولیا | بور بورائے چٹ لی چلے ڈولیا
جن بن پیا گل اون کارن ہون | ماتھے تلک مانگ جاہ بھر جھولیا

ٹھمری

تیر ب بسیا نجر موری پر گئے | رنگیلے نین موہے گھائل کر گئے
لاگی لگن رہی لو سانچی | گھر کے سگرو دنیا پر گئے
بنا بھید کھلے کوو کا جانے | جاہ کو وہ رنگ مان چیری کر گئے

ٹھمری

تن تن بینا آپ ہی سمانا جی
من بور لاگے کہین جان ہر جانا جی

ایک ساگر تھکے سگر وہین نا لے
بن بوند گر گیان وہی لہرانا جی

جگ جگے بہاگ عرش کہ سہی کے
سندر دہاراج بنا براجا جی

نرگن بنی بنیہے جاہ
نین کہول دیکھہ بر احمد بنا جی

پانچ لے تج جاہ دہیان سون دور
سانس سر کر لے ایک سائین سبج اشنا جی

ٹھمری

کٹیلے نین پیا جیا مان لگائی گئے
سدہ دا اپنی سووت مان جگائی گئے

کنسد جاگی نہ سوئی جاہ ہونڈ ہت رہی
کیسی لگن نیہا کی لگائے گئے

ٹھمری

آئی رت جھولا جھولن کی — بگین گاوین سکھیاں ملار

پڑے پھوہار چوندر بھیجے — سن بول پپیہا بھئی متوار

رسیلی بوندیا نینن مدماتی — جا د احمد بنا جیا نینن کر آر

ٹھمری

ہولی کھیلت سیام گوالن مدبن مان — روپ کر جوگن کا ڈھونڈھون تن من مان

سوتن کے بتین مان آگ لگی — داگ لگا مورے باری بن مان

راگ بھاگ موہے کچھ نا بھاوے — جا ہ احمد سمائے مورے نینن مان

ٹھمری

سکھی ری مورے پیا ان بستت ہیں جو — ڈھونڈت ہون [illegible]

سیس مکٹ ماتھے تلک لگائے	ہنسی دُہن سُن ناچت مور
جاہ پیا کی عمر ج یہی ہے	احمد پیار ہین ہمدری اُور

غزل

ہے در پردہ حسن نور کی میہمانی	ملی مردم چشم کو پاسبانی
گیا بھید کھل عاشقون کی زبانی	ہے محبوب خالق خدا کی نشانی
ہین جسنین گل بوٹے اوس باغ بینکے	رنگا عشق مین کیا لباس جوانی
حسین کے قدم پر ہے قربان سبزہ	شہادت کی پہنی ہے پوشاک دہانی
زمین کربلا کی ہے گلزار جنت	شہیدون پہ صدقے گل ارغوانی
سر دار منصور حق تذکرہ تھا	ہے عشق حقیقی کی سچی کہانی

زبان جاہ دہو کر لکھی نعت احمد | جو مل جائے تھوڑا سا کوثر کا

ٹھمری

نین کٹیلے بھوین کمان | جیا بیچ مورے لاگے بان
چال انوکھی گات نیاری | باری عمریا نپٹ ندان
ٹھاریے دوارے جاہ کہت ہیں | احمد پیا دیکھن کو ارمان

ٹھمری

پیا نہ موہیا موری کھبر نہ لی | نندن ہیا رہے یہی تلا ملی
گردا بستر کربے مان سیلی | گُھہ گُونیّن کی راکھ ملی
تم سکھین سنگھہ ہنست بولت ہو | ہم برہ کی اگن مان جھلی

احمد پیا پھولن مان بست ہین — چاہ رس پیا کرو کلی کلی

ٹھمری

چلو ہو پیا سوون کو سیجیا — نینن مان مورے اب بھر آئی نندیا

من مورا ادکھاؤ نا ہین — کہت ہون ہوت بھور گیہا کی دیہون نندیا

چاہ کے من بیچ یہی بسو ہے — نبی جی ہین سگرو کلج بنیا

ٹھمری

رسیلے نین دیکھا سیان اکھیون من ما — مدہ بھرے جوبن ٹکین بیچ جوبند رہا

موری گوئیان لاگی لگن دیکھ دیئے — بھوین کمنیان پلکین کٹاری

سیجیا نہ آئیو چاہ کی ترسایو — احمد پیا ڈارو جیا مار

ٹھمری

موری نیواری بدیس تم بن سیج نا رہون
لکھ ہیا کی بتیاں ساری نین گگن تم بن سیج نا رہون
بول پپیہا دکھ دی موری نیواری بدیس
من سمجھائے سمجھت ناہیں تم بن سیج نا رہون
جاہ ہیا کی لاگی کا سے کہون
بین برہ کی ماری تم بن سیج نا رہون

ٹھمری

چتوت انکھیان لاگی سیّان
کرجوا بیچ برچھی لاگی گوئیان
آوت ناہیں اسے سکھی
ٹھاری دواری تاکت رہیان
جب ملن جہت پی بیرن لو بھے
کر پکر جھکجھور سے رہیان
احمد پیا کاہے ترساوت ہو
جاہ من مانت ناہیں پرون پیّان

ٹھمری

مُن سکھی رب کے للارو گڑھار د موسے گیل | من چاہت کر پکڑین نا ہین بانت ایکو جھیل
جاہ دیت دوہائی کہت ونہیں سے | نین آنس بھر آکو یہ جگر اگیو جھیل

ٹھمری

تورے بنا رسیے سیجا پر گور یا | نِسدن تمرے دھیان کی نیند متیوا تیا
من چاہت تورے سنگھ بیتے عُمریا | رنگ مان تورے کھجے جو نندریا
نین رس من جاہ جہت ہے | جہن جہن اُٹھ پیار اکھین کھریا

ٹھمری

سُن نجیون کی جھنک کان مورے بہتی للک | چیتین اکھیان سُن جھنک نالاگی پن پلک

دیکھہ سندر انوپ کی ہنک نجن چھاپی رہی چھبک — نین بھرے رس پریم بھئی سنک

من ہلن ڈولن لاگا گئی جھلک — بیریان بن گئین لٹکی لٹک

بے سر پاؤن کے مین ہو گئی ربلک — جاہ احمد بس دکھا ونک نین سے گرین آنسو ڈھلک

ٹھمری

گھن اُمنڈ نین برسُو — من اون بن نِدن ترسُو

کاری رین جیا ترپاوے — پپیہا جا سے کہو ہر سُو

احمد بنا چھین کل نا آوے — جاہ بلہاری آئے در سو

ٹھمری

نندیا مجھ کو بیسے نگوڑی لاگ سوتی — کچھ نا جانیوں ناہک میں کھوئی

پگ دھرت سیج ڈرت ہون — سائیں نند نادر سیکھے کولی

جاہ جوبن بن مدہ رہی سونے — بن اٹھم بھرے رس ناہوئی

ٹھمری

سپنا دکھاکے کر دیو توری — رہیاں تکت رہی بالم توری

نین سے موہے گھائل کیو ہے — دن رین تلپت رہی گوری

مدہ بھرے جوبنا مانت ناہین — کھیلو آؤ بھاگ کر بکرہ موری

جاہ کو دکھ نادو پیا موہن — تم بن نینک نہ لاگت ہوری

ٹھمری

سانورا رنگ موہے مورے جبنیا — ہیا بیچ ہوک دٹھے مور سیے جبنیا

چنچل چال چلے متواری	نین کٹیلے گجب تورے رسیا
چاہ نبی سے عرج کرت ہین	تال کوثر کا دیو موہے پنیا

ٹھمری

لاگے مورے نین تورے نین سے	بالم کبھو نہ سوئی چین سے
دکھ برہا کا بہت کٹھن ہے	تم ناہین جو کت اپنے کہین سے
تن تورے پیا لسدن تلپون	جیا جراؤ ناہین ملو سین سے
چاہ کر جو رے کہین نبی سے	راکھو سدہ موری کاری رین سے

ٹھمری

سن بادر کی گرج جیا ڈراوے	بول دادر چمک بجلی تن بج کر جوا تہراوے

اومنگ اومنگ مینگھو اے برست چلت پروائی — انگ بوند پرست بن پیا جیا لہرائی

دن رین ہین کارے سو جھت ناہین — دیکھا دو چند گھنگھٹ جیا گھبرائی

ہولی

ہولی کہیلت سیام سنگہہ سکھیان

اوڑہے دہور رنگیلی بہئی باور — پریم رس کی مارت پچکاری بند کہی گلیان

پہول بہئی واگی تن لاگی آگ — گھونگہٹ سے جہر جہر نکہہ لال ہہین انکھیان

احمد پیا گر ڈارے بہیان — چہبر چہبیر چہینکت ہین رہیان

ٹھمری

مدہ پی کے ہون لگیین بتیان — او رُت مو سے کر گئے گھتیان

سیس چھتر دیو ہے سکھی — دیکھن کو موری بنی انکھیان

دیکھہ چلن موہے آن بہت ہین — گھر گھر تاکت پر چھپ تان

یاد پرے بادر برکھا کے — کوکن لاگین اوڑ گئین سکھیان

آگ کھائن چمک ہے کاری — جاہ پی بیت کا کارس چکھیان

غزل

یثرب پیا کو دیکھا باشان کبریائی — آنکھوں نمین خودہی بن بن خالق کی چھب دکھائی

دو آنکھیں دیکھتی ہین لیکن نظر ہے یکتا ہی — حق تو وہی ہی ہے حق کہتی ہی خدائی

جام شراب الفت ہر دم پیا کرو نمین — قدمون پہ تیرے ای جان میرا ہو سر فدائی

دلکو ہوا ہے سودا گیسوی احمدی کا — بھید ہ راستے ہین آسان نہین رسائی

جوشِ جنون نہ کیونکر اے چاہ ہو لوگونکو ‎ ‎ انسا نمین اپنی صورت خود یار نے بنائی

ٹھمری

چور بھئین چوریان کرسے ‎ ‎ بین برہن نین مینگھوا برسے

تا چھوؤ ہین جوبنا بارے ‎ ‎ ٹوٹ جیتین ہر واگر سے

اب چھانڈو بہیان موری بالم ‎ ‎ ساس نند دیکھت ہین گھر سے

ایسی رہیان غوث پیا بتائین ‎ ‎ چاہ جائے ملو ہر سے

ٹھمری

سندر روپ دکھادو سیّان ‎ ‎ ترے درس کو ترست انکھیان

لاگا گھاؤ ہیا بچ مورے ‎ ‎ مین رووت ہون ہنست ہین سکھیان

جاہ نہ سونچ کرو کچھہ من مان	نبی جی گہہ لیہن توری بنہیان

ٹھمری

مین برہن مورا جوبن لوٹو	کینہی گجب سو تن ہر روٹھو
تن جبر روپ گیو ہے	تم بن سنگار چھوٹو
بوند پرت جاہ مندر پرانا	سائین سے سانچی دہرم ناٹو

ٹھمری

ترچھے نین جوبن دکھہ دین	دیکھون کون جتن سکھہ دین
سیس نوائے کب لگ رو ون	اب دیکھن کوہر مکھہ دین
اوٹھہ جاہ پیا سے گروا لاگون	سائین جو موہے پور کہہ دین

ٹھمری

لاگے اب نینا دکھ دین — پیا کل کرین سووَن نا دین

کاج پرے سوتن کے بتین پہ — دن رین موہے نا سکھ دین

جاہ پیا سیج پلکن جہاڑون — اُو گلے لاگ مکھ چوم من دین

ٹھمری

منتی کر کے پیا کو گھر لائی — چن چن پھولن کی سیج بچھائی

توری باس انگ مان بس گئی — کنول کھلے من مان بورائی

جاہ کی سرم تہی جی راکھو — تو تمہین سنگہ باری سے لاگی

ٹھمری

سجیا پہ رات ہم بن ٹھن آئی
بنی نیک پیا ہمکا گرے لگائی

انکھن سے انکھ ملائے کہین وہ بتیان
دکھلائے دہین صورتیا نورانی

انکھوںمین مازاغ کا کجرا و الفجر سیتین سہرا
طٰہٰ و یٰسین نام ہو بتانی

نوری آنکھون سے نور رنگ دیہین
جاہ او نہین انکھین کی انکھیان السانی

ٹھمری

بن مان جھوم جھوم کاند بجا ئین بانسریا
پریم کی للک مان پری گری بہا بانسریا

جگی انکھیان جاہ نینن آنس گہین
تن من گھمرے بھولن لاگی سبا بانسریا

ٹھمری

ہمسے نہ چھٹے یثرب کی ڈگریا
ہمتو سنے ہین وہ بول بنسریا

نئی چھب دکھاوے وہ نویہ — نہی رنگ کی رنگی اوڑہے چوندریا
بتیان موہن کی وہ رس معے ہنی ہین — جاہ چیری بن بن بھری گگریا

ٹھمری

رنگ چوندر دہملائے بنا سیاں — جانت بیس جو بن گہیہ وجھیان
نس اندہیاری گرہ چہائی — کیسے جیہون بن دیکھے نہیان
اچہت رہی گن سکہی اوگن بہری — یہی سوچ مجہہ کانہین دہیان
ٹہگ لین جاہ بن نہین آوے — سینیدین احمد پیا کی چیری ہون گوئیان

غزل

مین سوتا ہون اور جاگتا ہے وہ دلبر — وہ ہشیار ہے اور مین غافل سراسر

مدینے کی ہر اک گلی کیون نہ مہکے	بسائے ہے اوس گل کی زلفِ معـ
لکہون وصف کیا مین محمدؐ کے قد کا	وہ ہے غیرتِ سرو رشکِ صنـ
مدینہ مین ہون اور کبہی ہون حرم مین	پہرانے لگی جستجو تیری در د
جگہہ پائینتی قبر کے جاہ پائے	محمدؐ کے قدمون کے نیچے رہے

غزل

جہب یار کی آنکہون مین نظر آئی ہے	بہولے سے نہین نیند ادہر آئی
ای جاہ کہلا غنچۂ دل عاشق کا	اوس کوچہ سے جب بادِ سحر آئی

ٹہمری

دہودے دہوبیا مورا انچرا گیہر ٹ	نین ناند تن بہٹی پریم آگ جر

جاہ من گودڑی گیان کی سوندن
مل نور صابون دئی نستا کرو

ٹھمری

بانکے البیلے سیس پہ چمکے تارا
ترچھی چتون دیکھہ ترپے جگ سارا

نام محمدؐ یثرب کے باسے
جاہ دُو جگ انہین کا سہارا

ایضاً

پیا ملن من ترپ رہے

دوہا

دُو جوبن لٹکگے سبھی بیتی سگری بیس
نیہا ساجن اب کا کہین اودھر ہو گئی کیس

پیا ملن من ترپ رہے

دوہا

اون کارن ہم جوگ لیا بن بن ڈہونڈہت پھریں چہوں دیس | سیاں کو برہی بہی لجاون بیجا کا لکھہ سندیس

پیا ملن من ترپ رہے

جو من لوبھ لاکھہ او تحصار لکھی جاہن دہیر | بانکے انتھہ بتائے کے کرپا کرہین پیر

ہولی

آئے ہولی کہیلن کو موہے کندہائی | بہر رنگ پچکاری مورے تن لگائی

دکھائے نین موہے موہ لینا | کرجیرائی جوبن بان لگائی

رنگ برنگ گلال بہرکے جہولین مان | تک تک جاہ سکہین مکہہ لگائی

ٹھمری

بانکی البیلی نویلی نینو نین جادو بھرارے	ان بکھہ بھری انکھو نینی کن کن کو مارارے
جاہ سنبھہا جیا سنبھلت نا ہین	بر ہا بان کٹھن لاگا نیارا رے

ٹھمری

بانکی چتون دکھاے گئی پیاری	پلکن کی چھنگی جیا مان کٹاری
سولھون سنگار بنے نین کجرا	اوڑھیے جات گلنار رنگ ساری
مکھہ دکھا بتیان من موہنی بنائی	جاہ نیہا کٹھن برج نیاری

ٹھمری

کہان جات ہو موہن من موہے	بانکی ترچھی چتون توری سوہے
نین الجھی لگائن جاہ مورے	کر موہے گھائل کو بری جو ہے

ٹھمری

دیکھو باری بیس موری اٹھلائے
کھون بانکا سپہیا چلا نا جائے

کیس پھند ڈاریوں تا ہو نہ مانے
جدو ابھرے جاہ نینا دکھائے

ٹھمری

تمرے سرن لاگ رہی نبی جی
راکھو سدہ موری وہ دن نبی جی

بھنور بیچ جاہ گھمر رہے ہے
تمرے سدہ سے پار بھئی نیا نبی جی

ٹھمری

بانکی بگیا موہے احمد پیا کی بھاوے
کیسے سوہے نین کجرا جیا لبھاوے

رنگ رنگن موہ رتن کو [illegible]
جاہ ہرنگ انگ موہے سہاوے

ٹھمری

ور رنگ پی چاہے پی وہی رنگ اور رنگ نہین	سو ہی انگ انگ وہی ہے رنگ اور رنگ نہین
نگ رنگ پہولون سے بسا ہی چمن	جاہ وہی ہے ایک رنگ اور رنگ نہین

ٹھمری

عجب رنگ ہے وہ رنگ	جدہر دیکہو سے ہے یہی رنگ
کوئی کہتا ہے مین کوئی کہتا ہے تو	یہہ اوسیکی ہے خوشبو
اس رنگ کے جاہ بہرت ہین متوارے	رنگ رنگے پیر بہل یہی رنگ

ٹھمری

کا گہا سے کہر یا مو ہے پیروا	پرون پہان تو تنہوں سہون ہروا

جاؤ بیت کہیو احمد پیا سے	تم بن جائے مور جیبرو

ٹھمری

نت من مان یہی پیا کو لاؤں انگنوا	بن نہیں آوت لاگے لگنوا
کیسے کروں دئی کا سے کہوں	ڈھونڈھ ہت ہوں ہر دیت کنگنوا
ہیرت ہین جاہ نین درس کو	ملیں محمد جے ہو منگنوا

ٹھمری

ہن کے موہن نین ماری کٹاری	تڑپت جیا جرت تن ساری
دکھ برہا کٹھن کلیا وے سجنی	موہے احمد ملیں جاہ ہو واری واری

ٹھمری

ے ہی رنگ دوسرا اور رنگ نہین
ہر کے رنگ مان رنگی اور رنگ نہین

ب پی منوا میم ہتا
احمد ایک ہی احمد اور نہین

جاہ یہی رنگ انگ انگ چاہت
کبھی کہیں دھین غوث پیر اور نہین

ٹھمری

بیت احمد کی چاہ دلائے
رات سیج سیّان مچل مچل رہے

وہی صورت دکھلا تر پاوے
دیکھ آنچل سکھی نین کجل کجل رہے

جاہ سندر پائل باجے باجے
سن جھنک بیری کچل کچل رہے

ٹھمری

نوکھی پلکن کی جیا لاگی کٹاری
پائل موری نا باجے چڑہت اٹاری

جاہ او نہین نگ مان چوندر بوری	جن چہتک رنگی تن ساری

ٹھمری

چتون موہن کی لاگی کٹاری	وہی نین ڈری دیکھون ہر باری
گرہ پریم ڈور ہے سر لاگی	جاہ یہ لٹرلی مین چڑہی اٹاری

غزل نما ٹھمری

تعجب ہے یہ کیا ستم ہو گیا	کیا مجہسے پردہ یہ غم ہو گیا
نہین مجہپہ کہلتا ہے کیا ماجرا	اوٹہا پردہ دل الم ہو گیا
ہین داغِ غمِ فرقتِ شہ ہرے	یہ دل رشکِ باغِ ارم ہو گیا
دیا نقدِ جان تب یہ سودا ملا	کہ نام عاشقون مین رقم ہو گیا

در غوث کا جاہ دربان بنا | خدا کا یہ فضل و کرم ہو گیا

ٹھمری

گٹھن بندیا میکے کی سجنی سسرے کی بندیا سنگار

کانن بالی نتھ ناک سوہے | چلچو ندین جگنو گئے نین بہار

ٹروا پہانس ہاتھ بند باجو | پانن جنجیر تن سیس بہار

پلت گوڑ نہکے تلون چہالا | ڈہونڈہت پی جاہ نین پیاسے

بہاری ۱۲

ٹھمری

چونک اچانک جگی سیجیا | ہر ملن نین گئی نندیا

نی نیگ جاہ ملے بنی | جھلک رہی ماتھے کی بندیا

ٹھمری

موہے ہر کی بتیاں سناؤ سکھی — تن من مان مورے وہی صورتیاں بسی

ترپ ترپ رہوں پی بن — چاہ برہن رہت جیا دکھی

ٹھمری

ڈھونڈھ رہیوں تو نہیں آوے پی بنے — رنگ چوندر اوڑھاؤ سہاگن بنے

گانسی پریم لگی جیا ترسے پے — موہنی انکھیاں دکھا دکھ دیو بنے

جگ جاگ چاہ بتائے — ملین نہیں توری سیجیا بنے

ٹھمری

بہل رنگ موری چوندر رنگ دینا — کس کس موہے کس لینا

سگرو بنی بنیاں ہر سے | جاہ کو دی لے نے بنی بردینا

ٹھمری

سیام کے کٹھن بول ہم نا سہہبا | ہیرن لائے آنکھہ لگا ہم نا سہہبا

کوبری صورتیا موہ جرائے | نندی یہ دکھہ ہم نا سہہبا

جائے جاہ سجن سے کیہون | لگی لو تمری تم بن سنگا ہم نا سہہبا

ٹھمری

پردیسی کی کٹھن بہت را ما | چہل چہل اور جلا وین یہ کون کا ما

رہ من لے چلے جاہ دئی | کہا کہین کہاک مل رہے ہر نا ما

غزل

جلوہ دکھلا کر بُلایا یار نے | رونما ہمکو بنایا یار نے

پردۂ وحدت اوٹھا راز احد | آشنا ہو کر دکھایا یار نے

وصل مین ہمکو دیا عشق و جنون | مین کہان ایسا بنایا یار نے

ہے بقا مین بہی فنا کی آرزو | ذکر ہو ہمکو بتایا یار نے

دیدی نظرون مین نا ہی دل ہر گھڑی | جاہ غفلت سے جگایا یار نے

ٹھمری

آئے مورے گھر رب کے دولروا | من کی دینا بر گئے سگروا

واللیل سیلی گر نور سے چمکے | نین مازاغ سرمہ لُبھائے جیروا

جاہ نور احد احمدؐ سوہے | بھل بن بنا دو جگ بیروا

ٹھمری

نندن دینا بارو سکھی مورے گھر نور احمد احمدؐ آئے

طٰہٰ یٰسٓ نام رکھا رب نے مازاغ کا سرمہ نینن سوہے

واللیل کی کنگھی زلفونمین کیئی گیسو بن ٹھن کے مورے گھر محمدؐ آئے

دلمین یہی بسا ہے کلمہ لاتقنطوا کہکے سہے ترنا

جاہ بہو ساگرسے ناؤ رناگن اگین نیا کہیون احمد آئے

ٹھمری

سگرو نینن سے ہو محمدؐ نیارے

جاہ رس پیر سگھر بہر دیہن

لاج موری ہے ہاتھ تہارے

درگن مان رہت تمہین پیارے

ٹھمری

ہوت بھور ہو وہ پیا سے ملے — جن ڈھونڈہ رین نین جگے

غوث پیر کے جاہ بل بل جائیے — جھہ رنگ رس بچ تن جھر

ایضا

احد کا نور احمدؐ ہوا

کن کا مضمون یہی ہے — احمدؐ سے کل ہوا ہے ہو

جاہ عاشق جان کیوں نہ دے — اکجل نین نکتہ ہتا دیکھہ نور ایک ہے

ٹھمری

محبوب سبحانی دئی کے سنوارے

نبیؐ کے پیارے علیؑ کے دولارے	اے	حسنؑ کے نور حسینؑ کے تارے
سب کچھ تو تُجھے سب ہے مالا		جاہ ہے تمرے ہی سہارے

مبارکباد

نندن رب کا محبوب مبارک ہو	تجلّیِ نورِ احد احمدؐ مبارک ہو
بطفیلِ حسنؑ و حسینؑ	بالک نزیا مبارک ہو
نرہیو کُٹھ کا کٹھن دن کا	نبیؐ بخشاون جاہ مبارک ہو

ٹھمری

اُمگے جوبن ہیرے بھئے جیا جارن	مین تو ہاری رہی پیا کارن
بن بھونرا ڈھونڈ رہی رس کلی	کنول گھٹ مان جاہ وہی ملی تارن

ٹھمری

تن تج من لیہون وہی صورتیا ۔ پہر نین دکہا موہے صورتیا

گہونگہٹ کہول پیا مانگ بہول گئو ندہ رہے ۔ گئی مہک سیج جاہ سندہنی رتیا

ٹھمری

سدہ بدہ جگ بہہ دیکہا بید پرانن مین ۔ جس چاہت کجرائی سوہنی نینن مین

چار کہنبہ دین جیون اور مہکائے ۔ جاہ یہ چار پنجتن رہے ایمانن مین

ایضاً

جہلک ساجن رہی نینن مین ۔ روپ سندر بدہنا ملے آنن مین

پیاری بتیان دہن سنا کانن مین ۔ تن تج جاہ ملے پرانن مین

ٹھمری

ناحق ناہین پپیہا پی بولے
لگ گئی لگن مورے جیاڈولے

جاہ پریم رس نین بھرے
بانیح موہ سے ملے انمولے

ٹھمری

بولے من حق حق بولے
اِلّا اللہ کی چوٹ پر سانس ڈولے

جوت رنگ نور بھرے سندر
نین جھلک ساجن انمولے

چمک بھئی ہردے گر موتین ہار
جاہ بھید بند بند کھولے

ٹھمری

سُکھ چین جبھی جیا مان رام ہے
جِسہ کا یا مین یہ نہین کچھ کام ہے

کوُوا لکھہ کوُ واحد کہے ایک ہی نام ہے
رام ہی رام کہے آرام ہے

جاہ یہی من حق بول بولے اور نہین
احد احمدؐ مین کیسے کلام ہے

ٹھمری

سیہیا آئے کنٹھ بیٹھہ بند کھین سون دوروا

آون جاون ندین سکھی
نین تکت رہے کون لاگے گروا

جاہ پرکھ اکھو جنتا ناہین
مات پتا سنجوگ چھورائن تورگہر ہروا

ٹھمری

ڈولی ڈولیا سسرے سنگ بھئے چار سیہیا

بن سیئے رہین ناھین
کوُ وگن ناہین جولاگے گوُہریا

یہ کٹھن لاگے ہی جاہ | کر نہ سوچ بہت کٹھین نہی سانوریا

ٹھمری

گوری کے نینون نے ماری کٹاری | بکھہ بان لاگی جیا کاری
اندہیرا مان جاہ بجریا لاگی | کرو نیک سودا ہوا و جیاری

ٹھمری

دیکھہ چرن پیا لاگے انگنوا | نین برہن جگے جی بہئے منگنوا
گر بجار سے بھیجے پاتے | بھل سگن سے لے بمہن گنگنوا
سُکھہ چین جاہ سیج بہئی | چھن چھن من سے ملے سجنوا

ٹھمری

جھلک رہے نینن سمائیکے — تمہین نم سو جہت ہو بنائیکے
من آسا جاہ یہی رہے — مِل موہ رہے پی آئیکے

ٹھمری

کاہے بچھتات سکھی نیر نینن بھرے — نہ کیو بچار کاہے باپ مان پڑے
یہہ بنی بجر یا بنج بھاؤ — جاہ من لو رر اکھہ وہ بنی ہین کھڑے

ٹھمری

گوری پیاری پیاری چال تہاری — گھونگھر بس رنگ کیسر اوڑھی ساری
جوبن رنگ رنگے انگ مدہ بھرے — تہاری جاہ رس لے متواری

ٹھمری

موہے احمد نگری پہونچا دیئے — ترپ رہی برہن جھلک دکھا دیجے

بار بار بور ہیے رنگ مان — چٹک چوندر اور چٹکا دیجے

لپٹ پی سو تن سے بسے — سیج سندر بنائے مہکا دیجے

پیتم جاہ کو گروا لگا کے — سگرو نین چمکا دیجے

ٹھمری

ندان گوری جوبن پر کرے مان — مدھ ماتی نین مارے بان

رنگ موہے ملا احمد — جاہ سیل بھئی جان

ٹھمری

کوئل کوک سنائے جیا کی — برچھی لاگی نین پیا کی

چت ھرو جاہ بورائی | رہی سدرہ موہن رس لیاکی

ٹھمری

نہیجی نہ پاتی گئے بتیان بنائیکے

تن من جرے چین نہین آوے | آپ گرہ بیرن رہے جائیکے
جاورے پچھی اکھبر پائے آو | کھیو جاہ کا سندیس سمجہائیکے

ٹھمری

گئی لگ نین اور لاج نہین | توری انکھیو نین رس آج نہین
بنیا بہرت جاہ ماری کنکری | کرلیو ترکن اور کاج نہین

ٹھمری

گہری انکھیون نے یار کی گھائل کیا	بہل لگی بن دیکھے نہ مانے جیا
پیر پڑی بن ہر سے پیر چلین نہین	جاہ کو فضل رحمان رہنما بنا دیا

ٹھمری

جن انکھین سے لاگی انکھیان	پہر نا لگین اور سنگہ گوئیان
جاہ پی پی رٹے دن رین	وہ رس موہے دو ملے سئیان

ٹھمری

جھلک نے دکھائی گئے جھلک دکھائیکے

لاگی جیا کی جیا جائے اون بن	سدہ نار اکھی بیرن گھر جائیکے
سکھ چین نہین تلبت ہین جاہ	کون جتن کر پتیم لاگون جائیکے

ہولی ٹھمری نما

گوری چھپ لیا توری سندر رنگ ہو — نین کٹھن لاگے گرین موتین جو

نہ بھرے سگرو برج ناری — جاہ سگھر رنگ کھیلین ہو

ٹھمری

بھل نین احمد رنگ بھرے — دیکھ موہے کہا ڈھیا ہر

رنگین سگرو من رنگ کے — تن تن چوت جاہ رنگ سیس گگری

ٹھمری

جن رنگ احمد نین بھرے — سگرو رس نین سے رہے کہرے

یہ رنگ موہے جاہ رنگ دئے — مرشد کے بل بل جاؤں کہن ہر

ٹھمری

چٹک چوندر اوڑھائی دیکھو بہار	مدھ کے بھرے جوبن کیسے گلنار
تکت جاہ مینگھوا گھر آئے	پرن لاگی رس نین پُھہار

ایضاً

انوکھی چال گوری سندر بہار	چھب سوہے بانکی نین باری کٹار
بتیاں کر موہے چت پھیرے	لگات پیاری چھوت جوبن کری رار
جاہ رس پی من بھول بسے	تن تن رنگ سو سپنے کرتار

ایضاً

پیاری پیاری پوروئیا ماتی جھونکی لے	رس پی پی نین نند یاروکے لے

کھنبہ اکھنبہ رنگ برنگ گڑھے | چلت پنگوا پی ملن جاہ انوکھی

ٹھمری

نوکیلے کٹیلے سیاں توری نینوا | بانکے ترچھے ہوئے چلے سینوا

ارُن رنگ جاہ نین برسے | گر لاگے بن پی ملے نہین جینوا

بمعنے سرخ ۱۲

ایضاً

موہن انکھین مان للج کہان ہے | لگ گئی لاگ صورت ہر رہے

نین یہہ کارن نت راکھون | جاہ دیکھہ درس متوار رہے

ایضاً

من نیک لاگا احمد بنرا | گر بیچ ڈارے اللہ کا گجرا

چھون اور درود منڈل چھائے — بہل جگ جل گے بجے مندرا

رس کرم برس پلاوے — جاہ گونج گرج گیئے بدرا

ٹھمری

دیکھہ تکھہ رہون سندر احمدؐ — روح من فدا بروے احمدؐ

من بھونگس نین چمکین — چو بہ بینم جمال احمدؐ

نکھہ بھو ساگر ڈوب رس پریم — برسان درود بہ بارگاہ احمدؐ

بن بن سگرو جاہ سو گھر بنا — باعث ایجاد کل ذات پاک احمدؐ

ایضاً

رہیان چاتت موہے کنکری ماری — سکھی جھجک رہی مسکی چولیا ساری

کٹیلے نین کے جاہ بل جاؤں — چُبھ چُبھ رہی جیا کٹاری

ایضاً

دکھا روضہ رسول — بطفیل حسنینؑ و بتولؑ

جاہ کی ہر دم التجا ہے — اے رب غفور کر قبول

ٹھمری

رنگیا کے بل جاؤں بھل رنگ دینا — سگرو رنگ سے موری چٹک چونڈر کینہا

بہیہ رنگ جاہ رنگ رنگ بھاوے — ہر کے رنگ مین گلنار کینہا

ایضاً

جب سے سنگار روپ ہن اپنا — جوبن رس پی جھت چکھنا

سکھی آئے پڑ پھند بھولے — تا ہو پیا موہے موہ رکھن کتنا
یہہ کارن سکھہ رٹ لاگی نندن — من ہی من ہر راکھنت ہون جھونیا
جاہ سون سیج نندیا رہی — چونک چونک پڑی پی درس ہن دسینا

ٹھمری

ہر کا بھید ہر نہین جانا — گھٹ او گھٹ مین یہی سمانا
کہین کچھہ بنا کہین کچھہ کہلایا — یہہ جھگڑا دوو جگ آن لگانا
ہر کوو کا ہر رنگ دہن بتائے — ہے یہی بید پُران لکھانا
کہون کھنجری بجائے کہون مرلی سنائے — اپنی حکایت آپ ہی سنانا
بھنورمان پورکھہ ہنس ہنس پہچے — چاتر مورکھہ بن بن بھُلانا

سکھے کا کچھہ بن نہین آوت — جاہ جیا رہت پچھتانا

غزل ٹھمری

محمد عاشق معشوق خدا ہو — مالک کون و مکان کبریا ہو

ظہور نور سے ہر اک کو چمکا دیا — کہ خاکِ پائے اولیا کیمیا ہو

فضل رحمان کا سایہ ہر دم رہے — مرے ہر ہر مرض کی دوا ہو

باذنی کہکے چلا تنے تو کیا عجب — معشوق حقیقی اسرارِ خدا ہو

عاشق جستجو مین لامکان پہونچے — جاہ خادمی سے نہ جدا ہو

ایضاً

تن تسجکے تجہہ مین ملا بر ملا دیکھا — روح فدا محبوب خدا خدا دیکھو

جب سے ملا نہوا جدا اجندا
حق ہی سدا ہر اک تیری ہی در کا گدا دیکھا

نہ تہا کچھہ بن آیا تھا یہی
کبھی یہان کبھی وہان ظہور نور تہا دیکھا

جاہ لگ گئی لگن جب تو ہوا
انا الحق کہا مہکتا تجہی کو دیکھا

ٹھمری

یہہ کایا کا کون ٹہکانا +
خود ہی بیخود ہوے گئے بہولانا

اپن روپ سے روپ بنایا
وہی گہٹ گہٹ آن سمانا

کون گہاٹ بہے یہہ گہٹ مان
چہوڑ گئے کر کہین بگانا +

ندیا ماتی جگ گئین انکہیان
رس بنسی سن جاہ جیا لوبہانا

ایضاً

بن بانکے کھوتیا موری نینیا لہرائی — ڑبھنور بیرن برہن گھبرائی

کون گھاٹ کینو نہ وے سمجھائے — لاگی ڈانڈ تن جادر تھرتھرائی

امنڈ امنڈ برس برس رہے — اوٹھہ مینڈ چھون ادہر نین جکرائے

اوگن جل اگم گنڈ بھرو — جاہ بن پی ڈوب ڈوب جیا اوترائے

ٹھمری

بن بالک کینہو ہٹ سکھی — کھلے جوبن رس گھٹ جکھی

سرتاج جاہ نبی دینا — فضل رحمان لاج جھٹ رکھی

ایضاً

آپ موہے موہے سکھ ہوئے ہو رہی — آپ گیو موہے کو و پوچھو نہین رہی

آپ رہنت سب چلت پہرت ہین — آپ پہرے پہر گو و نہین ری

آپ ہی آپ رہے سنسار بہول رہے — بہول ہی بہول جاہ رکھہ بہروری

ٹھمری

بل جاؤن محمد بلہاری تہاری — گیو عرش براق سواری واری

جاہ یہہ مل ملین رس ہتیان ہتیان — اگر کر لہین امت نستاری ساری

ایضاً

لگاؤ بیڑا مور محمد پار — سیس نوائی کر جوری ٹہاری دربار

سگرو ڈہونڈہ تہکی تم ہی تم ہو — رب پیارے دولارے دیوا تار

جاہ من نت ہر چھی رہت ہے — کس بہل بن بنائن کرتار

ٹھمری

نت نئی بنسی سنائے جات ری

جیا لاگے دئی کیسے کروں — من مورا الجھائے جات ر

گھن گرگنگنوا مورا جاوہ — سکھی گر ہروا ٹوٹو جات ر

ایضاً

جل اگم بھرو سیس بوجھا بھاری — چھونچھی نیا لکھہ گن اوتریہے

گھمر گھمر جاوہ جیا لہرائے — گنی گنی اوترت ہم کھر بدھو ہونے

ایضاً

کس کو دوسے تم نیکی کرنا — اونچ نیچ سمجھہ ہو یگ دہ

نہ راکھہ نین اوٹ پی ملنا
کاہی بان وہ رہت ہے راجی

کرت چہلاوا جس ہمرنا
چاہ جو وہ چاہے توسہہ ترنا

ٹھمری

پہری انکھیان ہنگھوالاگی برسن
من موہ پاؤن نین راکھون برسن
مندر سیام بن سدہ بورہے
جی جیا ہی ڈہونڈہ رہے
بن چیتر یا چاہ بہاوہ

چیت نہین لاگے بن نیکھے نکسے گہرسن
اوٹھہ نت پی کیا کرون درسن
مل بیرن ہم رہے ترسن
جاسے اوڑ ہر ملون پر سن
اشہر نکہہ ملے ملون ہرسن

ٹھمری

نین سے نین مل رہے پی ملن کو	نیہارہے لاگ تن من کو
دیکھو موہے دکھاوت جاہ	کون جتن گھر لاؤں موہن کو

ٹھمری

گن گن گاری دینہا موہے سیام ہان ہان	کیہوں جائے بتیاں تہاری سیام ہان ہان
سکھین بیچ کو ویت ناراکھو جاہ	کر جوروں نامنیہوں سیام ہان ہان

ایضاً

نندیا بیرن گوئیاں جیا بورائی	سیج پیا سو سگری رین گنوائی
جات لیے من مورہرے	جاہ رنگ سانورو پیت لگائی

ٹھمری

نیا رنگیلا گوئیاں رب کا دولارا	سیج جیب نئی دکھلاوے وٹی سلونا
بیٹھال سنگاسن سگرو بھید بتا بو	من بہایا جاہ یہی دو جگ پیارا

ٹھمری

موہن کمن بیرن سنگہہ یاری	اون نینن کی لاگی کٹاری
جاہ نڈر ہو موہ ہے ڈر آئے	جیا جارے کیسی بتیاں تہاری

ایضاً

روپ جھلک سجن بہر چھپے کون	نین بہر بین چھپر دیکھیے کون
یہی سونچ من من سونچ رہے	کرنی بھل نہیں تم بن سدہ رکھے کون
ار تھ ہوک پی مل کوک رہی جاہ	لاگی جیا جیا کی جنے کون

ٹھمری

کیسے نہ بیٹھوں پیا گئے گہروا | ٹھاڑے ڈولیا لیئے کہروا

گوئیاں بن لگائے چھوڑ تن | سگرو بتیاں آئے بھولی نجیم...

بیس دوری دھرتیاں رہی | نین نیر بھری جیاہ ٹھاڑی نبی دو...

ایضاً

پی پیہوا بولن جاگ پری | نین نندیا کھان رہی

جیاہ ہی رٹ رہی ہر دی | اوڑھے ملون رہون ہری

ایضاً

محبوب غوث ہے خدا کا پیارا | حسنی حسینی نبی کا دولارا

رسول خود خدا نے بھیجا	جگت چمکایہ ستارا
لاج رکھے دلی دہ دن کی	جاہ نبی ملن ہے یہی سہارا

ٹھمری

جھلکائے دیو موہے جھلک دکھانگنگ	پیہہ مین رس کی پیوکن بھرن لاگی
من جھے من مان منہیو	دیہون نہ جا سکے رکھیون سنبھالے
تن من مو گھر جانیو	جاہ مل رہیو سمائیکے

ایضاً

مین تو رب پی کے بل بل جاؤن	پی نین رس پی متوار ہو جاؤن
سوجھ بوجھ ہر دے آئی	جاہ تن تج ہر مل جاؤن

ٹھمری

سکھی لکھہ بہیجن پتیان کا بتائی ری		موہے جراگو بری سے نیہا لگائی ری
یہی للار لکھا موری گوئیان (بمعنے تقدیر ۱۲)		جاہ پی سے بہیرا کہو جائی ری

ایضاً

بن پی کوک کوئلیا نہ بہاوے		بہو سیج لاگے دکھہ برہا ستاوے
مین بن بن ڈہونڈہ رہیون		ملے جیسے ا سکھہ پاوے
جاہ موہن من کا بہئیے		سپنا درس دکھا ترساوے

ایضاً

گئی لاگ لگن موری پیا سے		چہوڑائے نہ چہوٹے جیا سے

جہولا کہہ پہیر و انکہیان　　جاہ برہن من جرالیو ریا ہے

ٹہمری

بن پیر کون پیر جنتی ری　　ہر دیے بن لاگے نہین منتی ری

کو وبدہ جاہ بتائے نہین بنے　　پی بن سدہ نہین بنتی ری

ایضًا

بیتی عمریا پیا نہین آئیے　　کن بیرن موہے مورجیا جرائے

بہی سونی سیج بیرن ترپے　　جاہ نین نندیا نہین آئے

ایضًا

موہن نہین آئے بیتی رتیان　　اون کارن ہو در کہین چہتیان

بہی سمجھ بہ چاہ سیج رہی | بہرے نین بیرن رہین گہتیان

ٹہمری

کون کا کہا نہین جائے

رین کاری چور جوبن اور بہار | ٹک گن نہین بہولاگ در پائے
پریم پہانسی چاہ گرلاگی | بہی سونج پی من مل جائے

ایضاً

گوری مچلی گرہی مندیا | متوارنین بہی بیرن نندیا
گئی لاج دکھ مان بہری | چاہ سیج ہنسی نندیا

ٹہمری

دکھ پی سجنی کیسے کہون | تمہاری نندیرن دیکھہ رہون
دن رین یہی بپت رہے | جاہ برہ اگن کیسے سہون

ٹھمری

بس رہی وہی ہیا مان صورتیا | جن جاہون ملے نہ بیرن چلی گھتیا
چہل چہل برہن نا بھکاؤ | جاہ نین پی دیکھن رتیا

ایضاً

جھلک سیام موہے دکھا چلے گئے | نین بان برہن لگا چلے گئے
جاہ او نہین رس نین کے متوا | جن موہے من لگا چلے گئے

ٹھمری

بورائے مورے جوبنا سکھی ری — پریم رس کی رہت دکھی ری

رنگ رس نیک موہے دینی — جاہ کی لاج نبیؐ نے رکھی ری

ٹھمری

دیکھ سنگھ اورن نین اٹکیے — گئی لگ بیرن جیا ہو کھٹکے

یہ رس چھوڑ جاہ اور رس لیے — بھٹک رہیو رہیو بھٹک

ایضاً

خواجہ موری گگر بھر دو — بھر بھر رس ہر د…

نیر تین بھرے تمہاری دربا — کہت جاہ سیس تاج …

ٹھمری

خواجہ موہے چیری بنائے راکھیو ۔ روپ انوپ درس دکھائے راکھیو

اِدھر اُدھر پر ہن نا بھٹکاؤ ۔ حجاہ کو چرن لگائے راکھیو

ٹھمری

محمد نام موہے نیک لاگے ۔ صلِّ علےٰ پڑھو جگ جاگے

بھر بھر نین موہے رس تیسے ۔ تن من حجاہ بیری بھاگے

ایضاً

متوارِ نین رس بیم رہے ۔ پی مدہ رہی رنگ بھید رہے

ہو ہو کر لامکان پہونچے ۔ حجاہ بوند سمندر مل رہے

ٹھمری

بن دیکھے پیت لگی موری ہر سے
مگن ہوئے رہی برن تر سے

دکھ گیو جاہ سے چمکے کایا
چرنن پر یون پی لگا بن گر سے

ایضاً بندرابنی سارنگ

مین تو بھنورا نا جھیون
بکھ نین دکھ نا سجھیون

رس لے لے جاہ پر کھین ہین
اب لاکھ کہو مین نا منیھون

ٹھمری

سگرو نبیون سے مورا احمد ہے نیارا
رب کا محبوب دو جگ سے پیارا

کوو کٹھن مین جاہ کھٹکا ناہین
چھن نت یہی ہے سہارا

ٹھمری

نیو نیو رنگ چھل پی کبر سے رہت
سکھی مورے نین آنس بہے رہت

ہین رہی یہی مدہ مان بار بار
بورے جوبن جاہ رس تہ بہے ہست

ہوری ٹھمری تما

بیت گیو پھاگن ہوری جری
تن برہن بن پی آگ جری

جیت کر وجیت جاہ ایسی ہے
لوک اوٹھ کا سہے بیرن جری

ٹھمری

بانکے سپہیا نین دکھا گھا کل کینا
میٹھی رس بتیاں کر من موہ لینا

نگ گیے جی مور دھڑکے
جاہ بن پی کیسے ہووے اُچلینا

ایضاً

جھر جھر گئیں سکھی ہرن سندر گروا لاگ | من بے بار بار کھن رہن تیہان سندر گروا لاگ

جاہ موہن پی سے نیک بنی سندر گروا لاگ

ٹھمری

پی مور موہے مین پی سنگھہ مان | جیری بنائے دہن ہر رنگ مان
یہہ کاج کام ہوئے لاج رہی | جاہ رس رنگ بھرے انگ انگ مان

ٹھمری

سمجھائے سمجھے نہین جیرا | گوری توسے نیہا لاگ
کرون کا جن نہین آئے مورے بنائے | گوری توسے نیہا لاگ
جاہ انکھیان سندر کجری دیکھہ لبھائے | گوری توسے نیہا لاگ

ٹھمری

موہے سندر نین دکھایا ری	چونک پڑی سیج پی من بایا ری
سگری عمر یا بہی رنگ مان رہی	گئے جگ نین ہو چمکا یا ری
بہی رس درس کی رہی متوا	سو گہر بہاگ جاہ احد احمد بایا ری

ایضاً

مین تو ہو پی کارن جاگ رہی	جن نین نین لگے نیند کہان رہی
چہن چہن بہی رس پی پی	جاہ جیا کی لاگ رہی

ایضاً

کون جتن پی پاؤن تو ہے	رنگ پی تن مور سو ہے

جاہ بہی رنگ کے منوارے | انکھیان لال موہ دکھا موہے

ٹھمری

بہت دنوا رجی نین اٹکے | پہول رس لے گوری کیس لٹکے

جاہ رنگ رنگیلے سیج لیٹے | سکھہ پی پاون سکھی بیرن کھٹکے

ایضاً

بہار پہول کنول موری منو جات | بہنور لے رس پی دن رات

سکھی مین تو باری کی باری رہی | من بتیان جاہ سے کہت لجات

ہولی ٹھمری نما

تن جارون سکھی ہوری جری | برہن مدہ ماتی نین آنس گرے

چھن چھن پی یاد دلائے پپیہرا ڈھونڈھ رہی بن جوگن جوگ بھر
جاہ سنگھ گوئیاں بہاگ کھیلن چلی پھول پھولے داگ سبھے بھر کے

ٹھمری

بنی سگھڑ بنا پایا ؛ نیک سیج بنی ن سمجھایا
انکھیان تو کجرا ابھری چتون چڑھی موہ لبھایا
سوہے سیس تاج سہرا جاہ دُو جگ نت سُکھ پایا

ایضًا

کھوری کیسو بنا پایا جَسکا دُو جگ مان تو بھایا
سگر و سوہاگن بن بن گئین رب بنا ہو بسیا من آیا

اس بنے کے بل بل جاؤں	جاہ سُندر ملے موہ بہایا

ٹھمری

مورے من کی پیاس مان اکھیو	کچھ کہیو ناہین پہرائے بن مان اکھیو
دکھائے موہنی صورتیا موہے	نیچھ رس نین مان راکھیو
بن تم ملے نین بہر کنت ہین	جاہ برہ لوک تن مان اکھیو

ایضاً

گھاٹ اوگھٹ کو نہین اوتار

ہم دیکھہ ندیا جہجک رہین	گنی اوتر بھسن موتین ہار
کہین دیا بہنور سے نکسی نیا	جاہ موج کر نبی دربار

ایضاً

سگھر سندر باجے بدھیا
نت انند گمرو ہلوری کھلبیا
مہک پھول پھل رہی جاہ
تن من احمد بسیے لیے بلیا

ٹھمری

بجائی بہینی مرلی احمد کنہیا نے
گیان بھر دہن رس جنیا نے
رنگ گگر لیے لیے آئین
من رنگن مورے رنگیا نے
جل اگم بھل بہیو جاہ
نیا سگھر کہن پار کھویا نے

ایضاً

نیہر سندر رانگ سیام لبھا نے
کجل کیس چھائے جنی او لجھا نے
چت پھیر نت دیکھت ہین
نینن مان مورے کجرا اسو ہانے

یہی رنگ مان رنگ را کہیو	جاہ من ہر دیکھ دکھاینے

ٹھمری

ہین نو چیری غوث کی گہین بہنیان	بہنور سے نیا نکاسن گوئیان
پہرم جال سے ہو پار چلے	فضل رحمان جاہ کو بتائن رہیان

ایضا

سیج بنی مکھ گھونگھٹ کھولو	کہول دس دور واہمسے بولو
گہر بنا کنتھ اون ٹھرے	کر سنگار سو گہر ڈولو
جاہ نرمل ہوئے تن جہک رہے	احمد پی پالون انمولو

ٹھمری

مورگون سیام نہین لائے ‏— رس بھر جوبن کمہلائے

سہاگ سیج برہن جاہ ‏— بن پی رس احمد اکلائے

ٹھمری

نت رنگ نیہہ پیا کرین ہمسے ‏— جاؤ سوتیا کہون کا تمسے

کھل کھل سکھی جوبن ہنسین ‏— سیجیا موری رہی جاہ ترسے

ٹھمری

پیا مورے نین نندیا آون وے ‏— ستوار ہوئے بل جاؤن کہین نے

پی پی بہی رس ہوون ‏— نت جاہ کو درسن دیجے

ٹھمری

بن پیا جوبن مرجھائے	کہو سکھی کون دیس جہائیے
جاہ کوئل سوتیا بول رہے	تن برہن آگ لگائیے

ٹھمری

رنگ سانورو من لبھائے	کو ورنگ نہین موہی وہی رنگ بھائے
سگرو رنگ رنگ مان اپنے	جاہ رنگ رس نبی پائے

ایضاً

مورے نینن پی آئے	بھر بھر ورس دکھائے
من مور موہن موہے	جوبن کھلے بھنور لبھائے
یہی رس کی رہی ماتی	جگے بھاگ جاہ ہرپائے

ٹھمری

کے رنگ مان من بورد و مور	بیان برت عرج کرت کر جور جور
نک سنور مدینے کے بستا	کر یار اکھیو جاہ کی اور

ایضاً

ن چیری پیا کی پیار اکھن نیہیان تہام	چھن چھن درس پایون ام
جاہ بہی چینہہ من راکھا	رس پریم ماتی موہے کو وسی نہین کام

ایضاً

رین سکھ بہی سیام ملجائین	سیج پھول رہی کنول کھلجائین
بھاگ گن جاگین جاہ پی مل سوون	سگر و کلیس مین برہن کٹ جائین

ٹھمری

مین تو تمرے دوار رنگ گگر لائی ۔ بهر بهر رس پریم دو کند ہائی

تن من بوہ دہن بهر رنگ مان ۔ چٹک چوندر جاہ کی بنائی

ایضاً

مہک پیا من بہول رہے ۔ پی پی ہو رس انمول رہے

گونج گونج رہین بہنور درسن کو ۔ جاہ جن ناچینہا بہول رہے

ہولی

مورے ہولی کہلیا کون دیس ہیرن چہائے

سکہیان گنتہہ مل رنگ اڑاوین ۔ ہا ہم تمرے رنگ مان جوندر رنگائے

مورے ہولی کھلیا کون دیس بیرن چھائے

جھون اور اکاس گلال بہے — دیکھہ دیکھہ بیرن جیا گھٹا چھائے

موری ہولی کھلیا کون دیس بیرن چھائے

ٹھمری

بہار جوبن بتی جات — یہی سونچ رس گوری اکلاتی

پپیہا پی جا سے کہیو — نہ تو آئے نہ بھیجی پاتی

ایضاً

پپیہا پی پی کہہ نہ بوراؤ — من سے رس برہن نہ جراؤ

چھن چھن رس دیت ہر گھڑی — بچن ہون سانچی پی ملاؤ

ٹھمری

پپیہا پی بولی سانچی سناؤ | مین توری بولن کی بل جاؤن جیا
مورے ہیا بہی لاگ رہی | چاہ پیا کو جائے بلاؤ

ایضاً

پپیہا پی ڈال کرے بجنی رہی +

دکھ برہا لاگا موہ ملین | کیسے مول لون انمول سجنی ری
رٹ بہی بن بن لاگے | چاہ جیا ہوئے تن تجنی ری

ایضاً

پپیہا مور من کاہے ہر لیو | گھائل کر موہے آپ مر لیو
اون کارن چاہ بن بن بھری | پی پی بول نت دکھ دہر لیو

ٹھمری

ہٹو چلو چھوڑو نہ موری بنہیاں
ایسو ڈھٹائی بہاوی نہ توری سبیّاں

منتی کر جاہ تھکی
کر جورت پرون پیّاں

ایضاً

ٹھگ ٹھگن ٹھاڑے بجریا
من بہو دلاوت اٹریا

بنج بھاو بنت ناہین
گن لے او گن بہریون گگریا

پپیہا کہوا حمد پی سے
جاہ کی راکھین کھبریا

ایضاً

رنگنا ہو رنگ سے لے
یہ وہ رنگ ہے جو بہر لے

جاہ احمدؐ سجن پائے	دو جگ کی بنا لے

ٹھمری

موسے نیہہ کرن کہیو پیا کا نہ بنی نیہہ لگانا چھوڑ دیا

رتنار انکھیاں موسے پھیر لیو پھر درس دکھانا چھوڑ دیا

ہر چھن سے من مور موہ کر ٹین بہ ہن گھر آنا چھوڑ دیا

موہے تن بدن دکھہ لاگا اس دسا کا بھی آنا چھوڑ دیا

فضل رحمان رہت ہر ہر گھڑی سکھی بیرن بھوپانا چھوڑ دیا

بھو ساگر او تر پار چلے جاہ دل کا بھٹکانا چھوڑ دیا

ٹھمری

من امنڈ نین موتین گرن لاگ — آئی رت ساون موری تہا کہیو لاگ

جوبن سنگار سہاگ بنی — مانگ بہری جاہ جاگے بہاگ

ٹھمری

چہلکت ہی رس پریم گگریا — ڈہونڈہت پہرت ہون جاکی نگریا

کاہو کی نہا کاج نہ آئے — جاہ من بسی احمد نگریا

غزل

اوسکا جلوہ ہے اوسیکے سامنے — وہ تو ظاہر ہے سبھی کے سامنے

کیا مزہ ہے جاہ اوسکے عشق مین — کب ہے پردہ عاشقون کے سامنے

ٹھمری

ٹھاری جمنا کنارے بھرن گگریا
دیکھ سوتیا موری لچکے کمریا

آئے نہیں بالم مورے
تاکت رہیوں تمری ڈگریا

جاہ پیا آئیں کہیوں نبیا
اوتر پار چلوں احمد نگریا

ٹھمری

تن مورلین موہے پیا سکھی
رس پریم پی پی ہو چھکی

بن بن رہے پی موری جاہ جیا
رہی جھلک دیکھن کو نین تج کبھی

ایضاً

جن جائے کو ؤ بیرن تیر
دیکھ سوتنیا نین بھے نیر

لاگی جیا کی برہی ہوت ہے
کوؤ کا جانے کوؤ کی پیر

نندن ہر راکھو گھٹ مین ۔ جاہ کر پکڑے بہی ہمرا کھیوہ بہیر

ٹھمری

جہل کرکے موہے لگائن گروا ۔ جھنجھوری گرگر ٹوٹو ہروا
مین ایسی ہنتی مانت ناہین ۔ جاہ جہانڈو جاؤن لحمد کی ننند یا

ایضاً

ادہر دہر ہنسی بجائے مسا لوریا ۔ ماتھے بندیا متوارہو گری بہجریا
نت نینو نمین کجرا سوہی جاہ ۔ رہین موہ برج باورِیا

ایضاً

نت نیو پیلے ہمسے کرین رار ۔ ہجر جائین ایسی بتیان نغج کرین یار

آپ جاہ سوتن نیہا لگائن ۔ ہمروپتی سگرو جوبن بہار

ٹھمری

لائے کر کنگنوا مورے سجنوا ۔ رہی بات سکھین پان سپانچ بیہنوا

بول کاگھ جاہ نیک رہے ۔ سگن بچرا دے موہے پہنوا

ایضاً

جو ہٹ جیا کی وہی پیا مان ۔ دکھ نہ دیو برہن بھری ارمان

بنتی سن راکھو موری جاہ ۔ لاگ نینن بان نکسے پران

ایضاً

من نہیں مانے ہو مور ۔ جاؤ چلے کا سے کر جور

چاہ کریہن پی ہمسے چھیل ۔ سکھیان مل دہین نہور

ٹھمری

پیا کی ڈگر موہے بتا دینا ۔ بل جاؤن پہیر ابہکا نہ دینا

بیرنیا گھنی لاگ رہے ۔ سہاگ چندر چاہ کو اوڑہا دینا

ایضاً

ہنس ہنس نیہر موہی بتیان سنائے کے ہیو ۔ کہو سامی سے جائی بدلیسوا چھائے کے ہیو

نندیا تو موری بیرنیا رہے ۔ مین برہن کا چاہ پیا جرائے ہیو

ایضاً

آئے رہیو پیا ہمری نگریا ۔ برہن رہنے تاکت ڈگریا

چھب اپنی موہے سپنا دکھا یو — جگ چونک ڈھونڈھوں پیجر یا

جاہ او نہیں نین مدہ کے بستو — بھل بھول رہی رس پریم گگریا

ٹھمری

رسیلا جمدیا ؤن نین رنگون — سگر و سکھین مان سندر رہون

سن او ررنگ نا سو ہائے — جاہ وہی رنگ مان چوندر رنگون

ایضاً

رنگیلے نین والے آجا — راکھیو موہ موہے جھلک دکھاجا

تلک بالتھے روپ سندر — جاہ کے جیا بیچ براجا

ایضاً

بسنی موہن بنسی بن مین	دہن لاگ رہی تن من مین
ہوک اوٹھہ جاہ پیا رہی	رہے رنگ سگرو رنگ مین

ٹھمری

لجات انکھیان کا سے کہی	بند یا موری میکے سے گئی
روئے مورے رُو انہین جاوے	ان بیری نے ہو موری بہت لئی
سیج سکھی اوٹھہ موہ ملے	کرم جگے بہئی بات نئی
سگرو سنگار جاہ جوبن رہے	اچانک مُوہن پیا سے بھینٹ بہئی

غزل

کبھی جا کبھی وہ جا نہ دم بہر ایک جا ٹھہرے	فنا کو ہم بقا سمجھے جو تیری آشنا ٹھہرے

دوئی کے رنگ سے آئینہ وحدت مصفا ہے — سراپا ہم کدورت وہ سراپا ہی صفا ٹھہرا

بنایا ہمکو موسی دل جلایا طور کی صورت — مثال برق ہم بھی ہیں وہ جلوہ نما ٹھہرا

انا الحق کا کلمہ منصور حق نا حق کا جھگڑا تھا — ثواب معرفت کیونکر شریعت میں خطا ٹھہرا

دیا آرام وصلت سے کیا بیچین فرقت سے — ہمارے درد کی آپہی مرض اور آپہی دوا ٹھہرا

وہی اول وہی آخر وہی ظاہر وہی باطن — وہ اپنے آپ ہستی عدم کا ماجرا ٹھہرا

نہیں اے جاہ ملاحی کی حاجت بحر ہستی میں — ہم اپنی کشتی عمر رواں کی ناخدا ٹھہرا

غزل ٹھمری نما

بنکے پتلی رہے آنکھو نمیں سحر کر دیا — خود دکھیر کے بیخود کر دیا

جاہ جو تھا مطلب دل حاصل ہوا — نہ دیکھنے کی خواہش کیسی وہ رہن بھر

ٹھمری

ول بار چیت لائی – سدہ موہن نا بسرائی

نگر و ہنس کھل رہے جاؤ – ننتی کر سیس چرن جھکائی

ایضاً

نھر والے من ھر لینا – ماتے نین دکھا رس بھر دینا

ین جھن رہی جیاہ اچھائی – رنگ احمدؐ رنگ لینا

ایضاً

زاغ البصر کا سرمہ لگا – طہٰ و یٰس کا سر سہرا بندھا

بریل لائے جہار براق سواری – سگر و جلو مین حبیب معراج چلا

جاہ تن جامہ نور الا اللہ کی پگڑی	دیکھہ رب ظاہر باطن ایک ہوا

ٹھمری

کجری انکھیین والا نیک بنا	گھے کر مورے سکھی نیک بنا
بارے سے جیا مان رہے ہی	بھیون سہاگن گو نا لیچلا
سب گُنین مان مین بے گُنی ہیون	کھول گھونگھٹ چینہہ رس مکھہ لیا
جاہ کا دہن تن من چمکائے	ای سکھی مین بنی کا نیک بنا

ایضاً

کہدو پپہا پیا سے آیا کرین	آس دیکھن کی درس دکھایا کرین
جاہ یہ نین او نہین دیکھن کے	اور ن سے بہانہ لگایا کرین

ٹھمری

سن ہرن کہون باجے بانسریا
اوچٹے نندیا نکس لاگے سانسریا
جاہ جن ہر موستا نشریا
وہی پریم کی پری پہانسریا

ایضاً

نگ رنگ کے بول بہرے انحد مین
سن سن بورائی و لگے مد مین
ر رنگ جاہ ہر جا چہائے
رنگ چوندر لے رسن اچہا مین

ایضاً

ر بہرن جات بجی پائلیا
سیام سن چہنکن گگلیا
جاہ دیکھ موہے سوتنیا
گاری دین ٹھاری محلیا

ٹھمری

سنو احمدؐ سانوریا ‌‌ ‌ بھر دیو رس سے گاگریا

من رنگ جہائے جاہ عرج کرت ‌ ‌ ‌ تورہی نین کی ہون متوریا

ایضاً

پون موری کہاک مدینہ پہونچایو ‌ ‌ ‌ جرنن نبی پڑ تہما سنایو

مازاغ البصر کا بھید کھلا ‌ ‌ ‌ نینن کجرا دکھائے لبھایو

بھرحق گر سیلی ڈار گمرہی بنی ‌ ‌ ‌ نگین نگین حق سرّہ کھلایو

والّیل کا مضمون یاد بھیو ‌ ‌ ‌ کجل کیس پھند ڈار پھنسایو

مسکائے موتین جھلک کھائی رہیو جاہ ‌ ‌ ‌ مکھ والشمس دکھا سگر و چمکایو

ٹھمری

من موہنی بنسی کاہے بجائی	نین نندیا ہرن رین جگائی
میٹھی میٹھے بول بول رس دینے	بھئی متوار پھرت بورائے

ایضاً

نینن بان لگا جیا گھائل کینہو	تریا موہے نکھہ چھپا لینہو
کن کیس بیرن او لجھے	دن رین پی جاہ دکھہ دینہو

ایضاً

نکی چتون دکھائے موہے یار	کجرا نین بھرے جیا لاگے کٹار
یکھہ سکھی نئی رت برکھا کے	جل ند نین بھرے نیّا ہو پار

لاگ رہی آس جاہ موہن کی	جوبن بارے رس مانگے بار بار

ٹھمری

نین موتین کجرا دیکھہ نور	پی ملن دار چڑھے ہے منصور
لاگی جیا ہونک صور	جاہ ساجن موہ ملو موہ نہین جور

ایضاً

متوار بھنور تمرے رس کے	رس مکھہ ٹپکے کھلو ہنس کے
جاہ پی گلے ہار بہئے	تن دھکو بس بس کے

ایضاً

لگا ہے موہے چت لگائی جھپائی بدیس	سیج ناچڑہیون تم کارن رہی کھول کیس

سن جاہ نین موتین گرے	ہر و گن تمہاری بہرت جو گن بیس

ٹھمری

جہلک دیکہہ چندر مکہہ ہنسے	سیس کارے جوبن متوارے
موہ کرن کی موہ ہوئے ہیئے	یہہ رس جان من موہ لیسے
سندر مانگ موتین سو ہے	جاہ چہپ نین عالم لبسے

ایضاً

آوت نہیں پی من اوداسے	لاگی مورے جی نین گانسی
جاہ موہے کن بیرن سے	گرے پریم پیت پہانسی

ایضاً

جن پیار نگے سکھی سُکھہ ناہین — بھر لے رس نین دُکھہ ناہین

بیٹھے سنتھن لو چاہ رنگ روپ — لاکھہ بولے سو تبا کچھہ ناہین

ٹھمری

پی پی رس نین رنگو — چھبیر چتون گھائل کرو

چاہ دیکھہ سگرو موہ رہے — بھیکھہ بیس ہیم ماتھے تلک رہو

ایضاً

ادھر دھر موہن بانسی بجائی آج — سگرو برج ناربیاکل ہوگئی لاج

چت لہن ہر سگرو متوار گوکل — چاہ چترن سیس دھر وھار مٹھے راج

ایضاً

مین تو ملن ٹھاری ہر کو مہراج	بن جیھین آج موری سگرو کاج
تن من جاہ مہک جییے	پہولن مان لبسی رہے لاج

ٹھمری

گیہن نبی بہیان موری آج	گوئیان ہورہی موری للج
کرسیوا جرن لاگ ہوہیو	جاہ سب بن جیھین توری کاج

ایضاً

مین تو موہن کے بل جاؤن گی	گیس پہند لگائے جانے ند ونگی
کمان جڑہ نین بان لاگے	گہاؤ لگے جیا جانے ند ونگی
مورے سیان کو سرج کے راکھ	جاہ نہاکر جرن گہونگی

ٹھمری

مرلی بجیا مرلی سناؤ — تان میٹھی رسیلی جیا لبھاؤ

بن کوک مورلا یہہ گت — رس نین روپ دکھاؤ

سانورو انکھیاں لالے — جاہ رہی سیج بیرن بتاؤ

ایضاً

سگرو سنگار جوبن کمہلائے — ای گوئیاں رین بتی پیا نہیں آئے

من مورے چین نہیں پرت — جاہ ولی احمد سے ملائے

ایضاً

جھوم جھوم بنگوا چلائے گوری — کر لال بھئی ریشم ڈوری

سو گھر کوئل بول سنائے | جاہ دنن دنن کی تھوڑی

ٹھمری

بول پپیہا پیا یاد دلاتا ہے | پی بن سیج ناحک ستاتا ہے
آپ جرے او جرے اوے | برہن دکھن کی تن من اگ لگاتا ہے
گہر بدرا جاہ مورے گھر آئے | آس برس کی برس بوجھاتا ہے

ایضاً

دئی یہ نین دیکھیں مدینہ | جھلک جائے تن من دیکھے منہ
چھن چھن جاہ چین نہیں جیرا | کنول کھلے نہیں بن دیکھے مدینہ

ایضاً

اساڑہ برسے ساون لاگ

سب سکھیاں سنواریں جھولوا — بن پی مورے جی بنکھوا لاگ

چت پھیر پھیر لکھہ دیکھت ہوں — جاؤ پی گھر نہیں بیرن گر لاگ

ساون

جھم جھم مینگھوا لاگے ای ری ہاں — رٹ پی پیہا لاجی بو سوت بولیاں ایری ہاں

لال کھنبہ جھو ڈاریاں سکھیاں جھولا لیے نیاں — کہو جاؤ پیا کاہے دیر لگائیاں

ٹھمری

پیا توسے من من مان ہے

کوئی مرلی بجائے کوئی بین بھیکہ لیے — کوئی باسا کرے بن بن مان

سن رس پریم کی بتیان	جاہ	دیکھ رہو تن من دان

ٹھمری

بتی رین سوئے نین نہین	متواری پی رس کی چین نہین
سیج آئے جاہ جھلکت دکھا	بوری کر گئے مکھو بین نہین

ایضاً

منتی کر کہت ہون سجے لے	لاج موری تورے ہاتھ ہے
اور لوگوا کہین اسارہ تن بیتے	بیاکل ہوئے ہوئے ہر جیا رہے
نین اگم جل بھر آئے	عرج جاہ تو سے مینگھوا بر سے

ایضاً

نندیا کے کٹھن بول نا سہیون	بانکی تریا نین دکھ نا دکھیون
جاہ چھیڑو نا سیج جتھیون	جھنک پائل سوتیا نا سہیون

ٹھمری

پل چھین ملی معراج کی رات	خوب بنا محمد صلی اللہ
حبیب کہین موہے مطلب رب سے	سگری گرج ہے الا اللہ
جاہ نہ بنا ہے نہ ہوگا ایسا	رب محبوب وہی ہے اللہ اللہ

ایضاً

نینن مورے جھلک دکھا دینا	بن دیکھے ترپے جیا جرے سینا
تم بن دیکھے کچھ نا سوہے	تمرے چرنن سیس رکھ دینا

جاہ لو یہی آس ہے دم ۔ مدینہ دکہا کے ہے عرش نگینا

ٹہمری

نتھہ گئے مورے جاسے گہرسون ۔ پڑہ بہونک سیج ڈاری جیرن سون

یاہہ بدرا گرین بوندوا بوا دادر ۔ اری گوئیان سوتن مل سوتی ہے رسون

ہم سنگھہ جو سبئے کا کہے ۔ پریم چٹہیا لے اوڑ کوئلیا پرسون

جاہ پی ہولے سپنا ہین آئے ۔ نین برہن آنس گرین برسون

ٹہمری

سو گہر جو بندر کینہو مورے ۔ رنگ پی بہرے جائے گوری

نین رنگ چہائے جاہ ۔ ہو ہو متوار کھیلے ہوری

ساون

پھر آئی گھٹا ساون کی

بن مرجھائے بیری بہئے
کوئلیا کوک سنائے پی آون کی

سَیّن مورے کوؤ نہ دکھائے
چِٹھیا لکھے پیا بلاون کی

بہت سکھین مان موری رہی
کیتھی تبیان جاہ من بھاونکی

ٹُھمری

جدھ اپھونک بنسی سن ہر لینا
پی او ٹھہ ہوک پی من بس کینہا

تن ساہ جب چھائے رہے
کاری کمریا جھلک موہن چینہا

ایضاً

سیس بھیکھ کنٹھہ مالا سمرن بیا | یہی گیا سبھ تج دیا تم کارن پیا
مین کوبج بلیا نہہ کی کوکت پھرن بن بن پیا | نت نیو ہوئے درسن پیا
پی بھر رس پریم پیالہ جاہ | نیرے سنتھن پایا جگت من پیا

ٹھمری

تن جھک پھول مدینہ رہے | دیکھہ درس کلی کھل رہے
آئے مورے نینن رس پی | جاہ دوو جگ بن بن رہے

ایضاً

موہن سمجھائے نہین سمجھے | کہو کن بیرن جیا او لجھے
گرہ گانٹھ برہ پریم کے | جاہ بن پی نہین سلجھے

مسدس

وہ عجب گل ہے کہ ہے جس سے مدینہ گلزار	مٹی الفت سے ہی جسکی گل لالہ شعار
سہے اوسی مہر کا شیدائی ہر اک قمری وار	جا بجا بلبل کی زبان پر ہی یہ نغمہ ہر بار

مرحبا سید مکی مدنی العربی

دل و جان باد فدایت چہ عجب خوش لقبی

ٹھمری

کر جور منتی کیہوں تمری	کوو بات نا سنی ہمری
جا ہ یا لیے منوارے	دہرے سیس س گگرے

ایضاً

پی پیار رنگ بھئی متواری	نینن رنگ چھائے واری
جاہ گیان بس ہر ہے	بھول جھک دے تن ساری

ٹھمری

لجائے گوری موہے دیکھ دیکھ	نینن آئے برسن میگھ میگھ
جاہ داسی ست گور کے	رکھے سیس و نہیں بھیگھ

ایضاً

ترچھی چتون چھب نیاری نیاری	جائے گوری پنیا بھرن باری باری
ڈگر ڈگر رسیا چھینو موری	بھاوین تیاں جاہ پیا کی پیاری پیاری

ایضاً

نئی نار موہے ڈگر مین
بہئی متوار رنگ نگر مین

جاہ بھنور رس اس نا پہیتو
رنگ دکھائے سانور وچوندر مین

ٹھمری

سکھی موہن گھر سو تن ڈولے
ہم چیری جلم اونکی بن بولے

مورلا بن بن کوک سنائے
جاہ من موہے انمولے

ایضاً

برکھا برس موہے برس دکھ دینا

آدر نہ کینو سنگھ سواتی
سر سکھہ جتر ہوئے پونر بس کینا

جات نکھہ سکھی ستپے مرگسا
جمر سکھہ بن پیا ہتیا لاگے

اوتر پورب جاہ جت ہر لینا — ہر کہا برس موہے برس دکھ دینا

ٹھمری

جائے دیو منڈل موہن واری — بنتی کرت سگرو ناری

جاہ چھینک ہیان لگر توڑی — بھیجی رس چوندر ساری

ایضاً

دیدے گاری پت لعن سیان — بس نہین سکھی پرون پیان

ہم نہ کچھ کہہ سکی جاہ سے — ساس نند سے لجات ہون گوئیان

ایضاً

سیام دے کجرا موہے لُبھایو — ان نینن سی مورجیا گھائل کیو

آؤ جاہ پی بن چین ناہین | کا کہہ جاؤ بیٹھی بتیان سناؤ

ٹھمری

پیا ماریو جوبن کنکری | کا کینہو بات بری
نین تجاہ سوتن لڑے | چھلک رہی موری رس گگری

ایضاً

جب لگ جوبن باری کہی بن بن | دیکھ نین جیالاگے ہن ہن
تجاہ پی رس سوہنی | لئے جات ہو مور من من

ایضاً

لے ئے پی کنگنوا کر سوہے | انگ انگ صورت دیکھ کہا من موہے

مل جل رہین چلت ہریا سنگہہ ساتھ | دیکہو چاہ سکھی بن بن ڈولے

ہولی

آیو موہ سے نئی ہولی کہلیا | چینہوں نہ جانون کرسن کنگ ڈارون دیا
چہیڑ چہیڑ سکہیان برج کہہ دینا | چاہ پی لال چہندر را کہن لین بلیا

ٹہمری

آئے برج مین چہوئین نہین مانے | بارہے جوبن بہئے سیانے
سگرو نار برج بس بس کینہن | چاہ چترہی بہیو وہی جانے

ایضاً

میٹہے بول رس ہنسی سنائے | کہے کا کہہ تبہیان نہین بن آئے

جھن جھن سکھی جیرا دُکھے | چھاہ پی موہنی انکھیان دکھائے

ہولی

آئے رنگ ڈارن رنگ ڈر ہو نہ جانی

جانت چھاہ سگھر رنگ کھیلین | چھرک چھرک رنگ جیا جرائے

ٹھمری

بیرن موری پیا کو لُبھائے | ترپ ترپ سکھی جیا جائے

چھاہ ہنست بولت ناہین | کا کینہو بن نہین آئے

ٹھمری

پوچھت ناہین کوو مورا دُکھ پیا بچھڑے اون بن کیسے رہون

ہم اونکے وہ ہمرے ہو سکھی کیٹے کلیس اون بن کیسے رہون
برہمن کی رٹ لاگی نہ دن جاہ پی چہایا بدیس اون بن کیسے رہون

ہولی

چلو کھیلین کنہ مہیا سنگھہ ہولی | جہنک پائل سن انکھیان لالی

دیکھہ نا جہجکو گلین ٹھارے ہمجولی

رنگ گگر جاہ بہرے عبا جہولی | لگائے جوبن پچکاری مسکے چولی

ایضاً

ہولی سے جلے جل جائے | مین تو رنگ پیا مین چوندر رنگائے
بیرن ہوک جاہ جیا سمائے | موری چوندر سکھین من بہائے

ہولی

رنگ بورن چوندر دیو گاری
اپن اپن رنگ مان سب ہوری
کوؤ آوت کوؤ جات گھر دوڑی

سن سن دی ہائی سکھیان کر جوری
لال جوبن پر دکھ دیے مار پچکاری
جاہ ہٹ رکھیو اپنے مین رنگ بوری

ایضاً

ہولی کھیلین مدہ بھرے ٹھاری گوجریا
تن تن کی ہے نہین سدھ ری اوریا
رنگ بوند جاہ لاج رہی

رنگ برنگ کی ہوسے لیئے گگریا
کوئے رنگ مان ہو موہن سنوریا
وہی رنگ دے سگری چوندریا

ٹھمری

کون آن رس بھر دینو | سیام چتون چڑھائے لینو
ٹپہ بھنور پل چھن دیکھے | ترچھے ہوئے جی گھائل کینو
سکھی جاہ نندیا بھیون ماتی | سیندر مانگ موتین مانگ لینو

ٹھمری

نین لگائے جاہ مارا ری | موہ کر بیرن موسے جارا ری
جھولین سکھی عبر اگلال بھر کے | جاہ رہے تن جوبن پی متوارے

ایضاً

انکھیان لال دکھا موہے ماری | کونے بیرن سیت لگائی پیارے
او لجملائے الکیو جاہ بل بل جاؤں | بھیسون دیکھ کیسن کاری تہارے

غزل

شکل مجنون مین عیان صورت لیلا کیا ہے	راز پوشیدہ نمایان ہوا پیدا کیا ہے
کبھی معشوق کا عاشق کبھی عاشق معشوق	ناز اور حسن مین کیا فرق ہی جھگڑا کیا ہے
عشق کے درجے سے آیا ہے خدائی مین آپ	خود خودی کا تجھے مختار بنایا کیا ہے
مسکراتے ہین یہ کیون غنچہ ہائی گل غنچے	بلبلین شور مچاتی ہین یہ چرچا کیا ہے
جھومتا سرو گلستان ہی جو خوش ہو ہو کر	آج اوس غیرت شمشاد کو دیکھا کیا ہے
ہاتھ غوث کا ہی یہ کیا خوب وسیلہ الٰہی چاہ	اوسکی امت کے گنہگارونکو کھٹکا کیا ہے

ق

ٹھمری

جو صورت تیری وہی صورت پیا کی ہے	من تو شدم تو من شدی ہی پیارے

مل لو ایک برن ہو جھلکے — نگویم از کسے این راز داری
جاہ چھپ جال حق وہی وہی — دیکھت ہوں فرق نہیں میں ہاری

ٹھمری

پلکن انگنا بہارن سیس نواون — نیہا یہی جل بھروں نین چھپاون
جاہ جہ جتن سے منہ میں بیٹھون — پی رہن مندر جام سے چھاون

بھجن

عقل بہلائی ان دونن مان

مایا بس لگ گئی کائی — جھگڑا پڑا گونن مان
گرہ ریت رسم مان دوت لاگی — پی دیکھن نہ رہا رس نینن مان

ٹھمری

لاگی لو تھاری ملن پیا مان	آس سانچی وہ چھوٹ رہی جیا مان
جلے من باتی سندر سجنی	پی رس جب دھن دیا مان
نین بھنور جاہ گھائل کرین	بہہ رنگے غوث رنگ پیا مان

ایضاً

پھول آگ دی کنول جلائے	بیت پتنگ دیا مکھ مسکائے
رین چندر مان جاہ بن پیا کا	داگ جوبن کھل کھل کھلائے

ایضاً

کاہے چھانڈیو آون موری گلی	کون بات پی نہیں من چلی

برہن کو یہی بروگ ستائے | مرجھات بارے جوبن کی کلی
بس نہین کس جاہ بس کرون | چھن چھن چین نہین جیا رہے تلاملی

ٹھمری

نین کیس لاگے کیسے سلجھائے | نیہا مانگ بھرے رہیان پیتم تہائے
جاہ جوبن مدہ بھرے احمد رنگ مان | مکھ رس موتین نیر بہائے

غزل

بیتاب کر دیا رخِ روشن دکھا دیا | تیرِ نگاہ دل پہ ہمارے لگا دیا
سرمہ بنا ہے کوہ تجلیِ حسن سے | کیا رنگ ناز طور پہ ایجان دکھا دیا
سوزِ فراق آتشِ رخسار یار نے | لو عشق کی لگا کے مجھے کیون جلا دیا

بسمل تڑپ تڑپ کے یہ کہتا ہی شوق مین	اک ہاتھہ اور کیون نہ ستمگر لگا دیا
سودائی چاہ کہتے ہین تیری جستجو مین	مرشد نے جام بادہ وحدت پلا دیا

ایضاً

جو شہ کے مصحف رخسار پر گیسو بکھرتے ہین	سر مو بل ہین واللیل کی تفسیر کرتے ہین
بیان کرتے ہین یہہ حکم شہید ناز ہنس ہنس کر	وہ زندہ ہین جو تیری راہ مین ایجان مرتے ہین
دُر دندان احمد کی جبین تیغ صدف ہوتا ہی ہو	ملائک کس خوشی سے موتیون سے منہ کو بھرتے ہین
شب معراج لے لے اٹھا گیا اس آنہ پنہان کو	بلا لیتے ہین وہ جھکے سے جسکو پیار کرتے ہین
محمد مصطفی کی نعت مین ادراک قاصر ہے	خدا کہتے مگر اے چاہ یہہ لوگون سے ڈرتے ہین

تمت

اطلاع — جمیع اہل مطابع اسکے چھاپنے اور فروخت کرنے کے مجاز ہین